کتاب العمرہ

و



زیارۃ المسجد النبوی الشریف صلی اللہ علی صاحبہا وسلم

اس کتاب میں عمرہ اور زیارت کا مکمل طریقہ اور احکام و مسائل آسان انداز میں لکھے گئے ہیں،
طواف و سعی کی دعائیں اور صلوٰۃ و سلام کے صیغے درج ہیں اور عورتوں کے مخصوص مسائل
تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

تالیف: فضیلۃ الشیخ محمد عاشق الٰہی البرنی المظاہری

دار الاشاعت

اردو بازار، کراچی

56 طواف کرنے کی
حدیث مبارک میں
فضیلت آئی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب العمرہ

تالیف

مولانا محمد عاشق الٰہی بلندشہری مہاجر مدنی

اس کتاب میں عمرہ اور زیارت کا مکمل طریقہ اور احکام و مسائل آسان انداز سے لکھے گئے ہیں طواف وسعی کی دعائیں اور صلوٰۃ سلام کے الفاظ بھی درج ہیں اور عورتوں کے مخصوص مسائل تفصیل سے لکھے گئے ہیں

ثاقب علی خان
14-6-97

ناشر

دارالاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ ○ اردو بازار، کراچی ۱

طبع اوّل :
باہتمام : خلیل اشرف
طباعت : احمد پرنٹنگ کارپوریشن، کراچی

ملنے کے پتے:
دارالاشاعت اردو بازار کراچی ۱
ادارۃ المعارف دارالعلوم کراچی ۱۴
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کراچی ۱۴
ادارۃ القرآن دیب شریف لسبیلہ کراچی ۵
بیت القرآن اردو بازار کراچی ۱

فہرست مضامین

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِداً وَّمُصَلِّیاً اَمَّا بَعْدُ! عمرہ ایک عبادت ہے، زندگی بھر میں ایک مرتبہ اس کا ادا کر لینا سنت ہے اور اس سے زیادہ مستحب ہے، اس کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے، اور جب سے اللہ جل شانہٗ نے مسلمانوں کو مالی فراوانی بخشی ہے اور سفر کی سہولتوں کی وجہ سے مکہ معظمہ تک پہنچنا آسان ہو گیا ہے اس وقت سے عمرہ کرنے والے مردوں اور عورتوں کی تعداد برابر بڑھتی جا رہی ہے، اور ہر سال بھاری تعداد میں مسلمان مرد و عورت عمرہ کرنے کی سعادت سے مالا مال ہوتے ہیں لیکن چونکہ عمرہ کے احکام و مسائل سیکھے بغیر ہی چل دیتے ہیں اس لئے عمرہ کی ادائیگی میں بہت سی غلطیاں کر جاتے ہیں، بہت سے لوگ غلطیاں کر کے مسائل دریافت کرتے رہتے ہیں اس سے عموماً غلطیاں سامنے آتی رہتی ہیں۔ اللہ رب العزت نے دل میں ڈالا کہ ایک مختصر سا کتابچہ تیار کر دیا جائے، جس میں عمرہ کرنے کا مفصل طریقہ اور ضروری احکام و مسائل درج ہوں، دوسرے تالیفی مشاغل روک کر اس پر توجہ کی تو بفضلہ تعالیٰ مختصر سے وقت میں یہ کتابچہ تیار ہو گیا۔

اللہ جل شانہ سے امید ہے کہ یہ رسالہ عمرہ کرنے والے حضرات کے لئے اچھا رہنما ثابت ہوگا، جو حضرات مستفید ہوں احقر مؤلف اور اس کے والدین اور مشائخ کو دعاؤں میں یاد فرمائیں۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

العبد

محمد عاشق الٰہی بلند شہری عفا اللہ عنہ المدینۃ المنورہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فضائل عمرہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حج و عمرہ پے درپے کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں تنگدستی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔ (ترمذی شریف)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو لوگ حج و عمرہ کے سفر میں ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے افراد ہیں (جو بطور مہمان کے حاضر ہوتے ہیں) یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے۔ اور مغفرت طلب کریں تو ان کی مغفرت فرمادے۔ (ابن ماجہ عن ابی ھریرہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم) اور مسلم شریف کی ایک روایت میں یوں ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے (مشکوٰۃ المصابیح)

افعال عمرہ عمرہ میں چار کام کرنے ہوتے ہیں۔

اول میقات سے عمرہ کا احرام باندھنا یعنی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنا۔
دوم مکہ معظمہ پہنچ کر طواف کرنا۔ سوم صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
چہارم حلق یا قصر کرنا یعنی سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

فرائض عمرہ | مذکورہ بالا افعال میں سے دو چیزیں فرض ہیں:۔
اول:۔ عمرہ کا احرام باندھنا جو عمرہ کی نیت کرکے تلبیہ پڑھنے سے منعقد ہو جاتا ہے۔
دوم:۔ طواف کرنا۔

واجبات عمرہ | عمرہ میں دو چیزیں واجب ہیں:۔
اول: صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
دوم:۔ سعی سے فارغ ہوکر سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا۔
(اور طواف عمرہ میں رمل اور اضطباع مسنون ہے)

عمرہ سنت مؤکدہ ہے جس کسی مسلمان کو مکہ معظمہ پہنچنے کا مقدور ہو اس کے لئے عمر بھر میں ایک مرتبہ عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور ایک بار سے زیادہ عمرہ کرنا مستحب ہے۔

اوقات عمرہ | حج تو ایک سال میں ایک ہی بار ہو سکتا ہے، کیونکہ شرعاً اس کے لئے تاریخ مقرر ہے۔ اس کی ادائیگی کے لئے نویں ذی الحجہ کے زوال کے بعد سے لے کر آنے والی رات کی صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے حج کے احرام کے ساتھ عرفات میں پہنچنا لازم ہے اگر اس وقت کے اندر عرفات میں نہ پہنچا تو حج نہ ہوگا خواہ کتنے ہی طواف کرلے طوافِ زیارت جو حج میں فرض ہے وہ بھی اسی وقت طوافِ زیارت بنے گا جبکہ اس سے پہلے احرام کی حالت میں مذکورہ وقت میں عرفات ہو کر آیا ہو۔

لیکن عمرہ سال بھر میں بار بار ہو سکتا ہے اور چونکہ اس میں زیادہ وقت خرچ نہیں ہوتا اس لئے بہت سے لوگ ایک دن میں ایک سے زیادہ عمرے کر لیتے ہیں البتہ ذوالحجہ کی ۹/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳ تاریخ کو عمرہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

عورت کے لئے محرم یا شوہر ساتھ رہنے کی شرط عورت کے لئے لمبا سفر کرنا محرم یا شوہر کے بغیر شرعاً سخت ممنوع ہے، خواہ ریل سے ہو یا موٹر کار سے خواہ ہوائی جہاز سے اور خواہ دنیا کے لئے ہو یا کسی دینی ضرورت سے ہو۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَۃٌ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُکْتُتِبْتُ فِیْ غَزْوَۃِ کَذَا وَکَذَا وَخَرَجَتِ امْرَأَتِیْ حَاجَّۃً قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ۔ (متفق علیہ)

کہ ہرگز کوئی مرد کسی (نامحرم) عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے اور ہرگز کوئی عورت سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو یہ سن کر ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام فلاں فلاں جہاد کی شرکت کے سلسلہ میں لکھ لیا گیا ہے اور میری بیوی حج کرنے کیلئے نکلی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص۲۲۱ از بخاری و مسلم)

یہ ممانعت جوان اور بوڑھی ہر عورت کے لئے ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر کسی خصوصیت کے ہر کسی عورت کے حق میں تاکیدی طور پر ممانعت فرمائی ہے جیسا کہ اوپر حدیث سے معلوم ہوا۔ حج یا عمرہ کا سفر بھی محرم یا شوہر کے بغیر سخت ممنوع ہے اور گناہ ہے بہت سی عورتیں حج یا عمرہ کے لئے بغیر محرم اور بغیر شوہر کے چل دیتی ہیں جو شریعت کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوتی ہیں اور اپنا حج یا عمرہ خراب کرتی ہیں، بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ بغیر محرم کے چند عورتوں کے ساتھ مل کر حج یا عمرہ کے سفر میں جانا درست ہے ان کا یہ خیال غلط ہے۔ مومن بندوں پر لازم ہے کہ

شریعت کی پابندی کریں اپنی طبیعت کی خواہش پر نہ چلیں۔

محرم کون ہے | جس شخص سے کبھی بھی نکاح درست نہ ہو جیسے باپ، بیٹا پوتا، نواسا۔ داماد۔ سسر۔ حقیقی چچا۔ حقیقی ماموں اسکو محرم کہتے ہیں۔ خالہ ماموں۔ چچا۔ پھوپھی کے لڑکے محرم نہیں ہیں، کیونکہ ان سے نکاح درست ہے اسی طرح بہنوئی بھی محرم نہیں ہے۔ کیونکہ اگر وہ بہن کو طلاق دیدے یا بہن فوت ہو جائے تو بہنوئی سے نکاح جائز ہو جاتا ہے۔

البتہ اگر کوئی شخص رضاعی یعنی دودھ شریک بھائی ہو جس نے دو سال کی مدت کے اندر کسی ایسی عورت کا دودھ پیا ہے جس کا دودھ اس عورت نے بھی پیا ہو جو اس کے ساتھ حج یا عمرہ کو جانا چاہتی ہو تو یہ شخص بھی محرم ہے اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے یاد رہے کہ محرم ایسا ہو کہ جس سے بے اطمینانی نہ ہو اگر کوئی ایسا شخص ہے کہ محرم تو ہے لیکن اس کی عفت وعصمت داغدار ہے یا اس کی طرف سے اطمینان نہیں تو اس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں خواہ کیسا ہی قریبی محرم ہو۔

بعض عورتیں، خواہ مخواہ کسی کو باپ یا بیٹا یا بھائی بنا کر سفر میں ساتھ ہو لیتی ہیں۔ شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ منہ بولا بیٹا یا باپ یا بھائی بھی محرم نہیں ہیں ان کے بھی وہی احکام ہیں جو اجنبی مردوں کے ہیں۔

عمرہ کرنے کا طریقہ

احرام | جو کوئی مرد یا عورت عمرہ کرنے کے لئے روانہ ہو اس کے راستہ میں جو میقات[1] پڑتی ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھے خواہ کسی بھی سواری سے گذر رہا ہو اگر اندیشہ ہو کہ سواری کو ڈرائیور میقات پر نہ روکے گا۔ یا میقات کا پتہ نہ چلے گا (مثلاً ہوائی جہاز میں گذر رہے ہوں) تو میقات سے پہلے ہی احرام باندھ لے، احرام کا طریقہ یہ ہے کہ اول غسل کرے اس کے بعد احرام کی دو رکعتیں پڑھے اگر غسل نہ کیا اور وضو کر کے احرام کی دو رکعتیں پڑھ لیں اور پانی نہ ہونے کی صورت میں تیمم کر کے احرام کا دوگانہ ادا کر لیا تو یہ بھی درست ہے۔

مرد احرام کے نفل شروع کرنے سے پہلے سلے ہوئے کپڑے اتار دے ایک لنگی یا چادر باندھے اور دوسری چادر اوڑھ لے لیکن نماز کی رکعتیں سر ڈھانک کر پڑھے پھر نماز احرام سے فارغ ہو کر سر کھول کر عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھے اور عورت حسب معمول سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے اور دو رکعت نماز پڑھ کر عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے۔

---

[1] مکہ معظمہ پہنچنے والوں کے لئے ہر طرف راستوں میں ایسی جگہیں مقرر کر دی گئی ہیں جہاں سے احرام کے بغیر گذرنا جائز نہیں ان میں ہر جگہ کو میقات کہتے ہیں۔ اس کی جمع مواقیت ہے۔ مزید تشریح کتاب کے ختم کے قریب جنایات میں دیکھیں۔

نیت اور تلبیہ | دو رکعت نماز احرام پڑھ کر اس طرح نیت کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں پس تو اس کو میرے لئے آسان فرما اور اس کو مجھ سے قبول فرما۔

نیت زبان سے کرنا ضروری نہیں ہے دل میں نیت کر لینا بھی کافی ہے اور عربی میں نیت کرنا بھی ضروری نہیں ہے اردو میں یا کسی بھی زبان میں نیت کر لینا درست ہے۔ نیت کے بعد تلبیہ پڑھ لے اس کے الفاظ یہ ہیں:۔

لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ہ

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک ساری تعریف اور ساری نعمتیں اور سارا ملک تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

اگر نماز پڑھنے کا موقعہ نہ ہو (مثلاً مکروہ وقت ہو یا نماز پڑھنے کی جگہ نہ ملے) تو احرام کی رکعتیں پڑھے بغیر ہی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے۔ اس طرح سے بھی احرام میں داخل ہو جائے گا۔ احرام کے لئے دو رکعتیں پڑھنا سنت ہے فرض یا واجب نہیں ہے

مرد ہو یا عورت جب عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے تو احرام میں داخل ہو جائے گا اگر عورت کو خاص ایام یعنی ماہواری کے دن ہوں تو وہ نماز پڑھے بغیر ہی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے اس طرح وہ احرام میں داخل ہو جائے گی

البتہ اس وقت تک طواف شروع نہ کرے جب تک اصول شریعت کے مطابق پاک ہو کر غسل نہ کرے اگر ماہواری کی حالت میں مکہ معظمہ پہنچ گئی اور عمرہ کا احرام پہلے سے باندھ رکھا تھا تو پاک ہونے کا انتظار کرے جب پاک ہو تو غسل کر کے عمرہ کا طواف اور سعی کرے۔

اگر کسی عورت کو بچہ کی پیدائش کی وجہ سے خون آرہا ہو جسے شریعت میں نفاس کہتے ہیں اس کا بھی وہی حکم ہے جو ماہواری والی عورت کا ہے یعنی میقات پر نماز پڑھے بغیر احرام باندھ لے اور مکہ معظمہ پہنچ کر پاک ہونے کا انتظار کرے جب اصول شریعت کے مطابق پاک ہو جائے تو غسل کر کے عمرہ کرلے۔

مسئلہ:۔ احرام میں داخل ہونے کے لئے نیت کرنے کے بعد صرف ایک بار تلبیہ پڑھنا شرط ہے اور تین بار پڑھنا مستحب ہے تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھ کر یوں دعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ[1]

ترجمہ:۔ اے اللہ میں آپ کی رضا کا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی رحمت کے واسطہ سے دوزخ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس کے علاوہ اور جو چاہے دعا مانگے

مسئلہ:۔ نیت کرنے کے بعد تلبیہ زور سے پڑھے، البتہ چیخنے کی ضرورت نہیں، درمیانی آواز سے پڑھ لے۔ مگر عورت زور سے نہ پڑھے بس اتنی آواز نکالے کہ اپنی آواز خود سن لے۔

مسئلہ:۔ عورتوں میں جو سر کے لئے احرام کا ایک خاص کپڑا مشہور ہے جس کے بارے میں سمجھتی ہیں کہ اس کے بغیر احرام نہیں بندھتا یہ غلط ہے شرعًا اس

---

[1] رواہ الشافعی عن خزیمہ بن ثابت (کما فی مشکوٰۃ المصابیح)

کپڑے کی کوئی حیثیت نہیں یوں بالوں کی حفاظت کے لئے کوئی کپڑا باندھ دیا جائے تو مضائقہ نہیں لیکن اس کو احرام کا جزو سمجھنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اس کے بغیر احرام میں داخل نہیں ہو سکتی غلط ہے، اگر سر پر کپڑا باندھ لیا تو وضو کرتے وقت اس کے اندر ہاتھ ڈال کر مسح کرے۔

احرام کے ممنوعات عمرہ کی نیت اور تلبیہ کے بعد احرام میں داخل ہو گئے اب احرام کی ممنوعات سے بچنے کا اہتمام کرنا لازم ہے جو چیزیں احرام میں منع ہیں وہ یہ ہیں ،

(۱) مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا جو پورے بدن یا کسی ایک عضو کی ہیئت اور ساخت پر تیار کیا گیا ہو۔ اگر سینے کے بجائے بُن کر یا چپکا کر اس طرح کا کپڑا تیار کر لیا گیا ہو تو وہ بھی ممنوع ہے، کرتا، پائجامہ، ٹوپی، پینٹ، ہاف پینٹ، چڈی، شیروانی بنیان، سوئٹر، دستانہ، موزہ یہ سب مرد کو احرام میں پہننا ممنوع ہے اور ایسا جوتا پہننا بھی مرد کو ممنوع ہے جس سے پاؤں کے بیچ کی ہڈی اور ٹخنے ڈھک جائیں۔

۲۔ سر اور چہرے کا ڈھانکنا۔

۳۔ خوشبو استعمال کرنا۔

۴۔ جسم سے بال دور کرنا۔ (جس طرح سے بھی دور کرے)

۵۔ ناخن کاٹنا۔

۶۔ خشکی کا شکار کرنا۔

۷۔ میاں بیوی والے خاص تعلق اور شہوت کے کاموں کو کرنا

مسئلہ: عورت احرام میں بدستور سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے اور سر کو بھی ڈھانکے

رہے البتہ چہرہ پر کپڑا نہ لگائے اور باقی تمام ممنوعات سے پرہیز کرے نامحرموں سے پردہ کے لئے چہرہ کے سامنے اس طرح کپڑا لٹکائے کہ کپڑا چہرہ پر نہ لگے اور غیر محرموں کی نظروں سے بھی حفاظت ہو جائے۔

مسئلہ:۔ یہ جو عورتوں میں مشہور ہے کہ حج یا عمرہ کے سفر میں پردہ نہیں ہے یہ جہالت کی بات ہے۔ ایسی عورتیں بے پردہ ہو کر خود بھی گنہگار ہوتی ہیں اور نظر ڈالنے والے مردوں کو بھی گناہگار بناتی ہیں۔

مکہ معظمہ کا داخلہ اور عمرہ کی ادائیگی جب مکہ معظمہ پہنچے تو سامان کسی جگہ رکھ کر جس سے دل کو اطمینان حاصل ہو جائے اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر مسجد حرام کی طرف روانہ ہو جائے۔ مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھے' دعا یہ ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے میرے پروردگار میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد حرام میں باوضو داخل ہو اور جب کعبہ شریف پر نظر پڑے تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور درود شریف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے بعد چادر کا داہنا پلّو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں پلّو بائیں کاندھے پر ڈال دے اور داہنا کاندھا کھول لے اس کو اضطباع کہتے ہیں۔ یہ صرف مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے نہیں ہے۔ مرد اضطباع کے ساتھ اور عورت بلا اضطباع طواف شروع کرنے کے لئے کعبہ شریف کے اس گوشہ کے قریب آئے جس میں حجر اسود ہے اور اس طرح

کھڑا ہو کہ پورا حجر اسود داہنی طرف رہے، یہاں کھڑے ہو کر طواف کی نیت اس طرح کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَطُوْفَ لِلْعُمْرَةِ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ،

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کی ادائیگی کے لیے بیت اللہ کے طواف کرنے کا ارادہ کرتا ہوں بس اس کو قبول فرمائیے اور میرے لیے آسان فرمائیے

عربی میں نہ کہہ سکے تو اردو میں یا اپنی کسی دوسری مادری زبان میں کہہ لے اگر زبان سے بالکل کچھ نہ کہا اور دل میں طواف کی نیت کر لی تب بھی طواف ہو جائے گا۔ نیت کے بعد حجر اسود کے استلام کے لئے داہنی طرف ذرا سا چلے کہ حجر اسود بالکل سامنے آجائے اور حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے جیسے نماز کے لئے اٹھائے جاتے ہیں دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں۔ پھر یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

اس کے بعد ہاتھ چھوڑ دے پھر حجر اسود پر آئے۔ اور دونوں ہاتھ حجر اسود پر رکھے دونوں ہاتھوں کے درمیان منہ رکھ کر حجر اسود کو بوسہ دے اور موقعہ ہو تو تین بار بوسہ دے اگر بھیڑ کی وجہ سے بوسہ کا موقعہ نہ ہو تو دونوں ہاتھ یا سیدھا ہاتھ حجر اسود کو لگا کر چوم لے یہ بھی ناممکن ہو تو دونوں ہاتھ اٹھا کر حجر اسود کی طرف

دونوں ہتھیلیوں سے اشارہ کرے پھر ہتھیلیوں کو بوسہ دیدے اگر حجر اسود پر
پر خوشبو لگی ہو تو احرام والا نہ بوسہ دے نہ ہاتھ لگائے بلکہ جو اخیر والا طریقہ
لکھا ہے ذکر دونوں ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے ہتھیلیوں کو چوم لے) اسی کو
اختیار کرے حجر اسود کے بوسہ کو استلام کہتے ہیں استلام سے پہلے تلبیہ پڑھنا موقوف کرے۔ استلام کے بعد مرد
رمل اور اضطباع کے ساتھ اور عورت بلا رمل اور اضطباع کے طواف اس طرح شروع کردے کہ کعبہ
شریف کے دروازہ کی طرف بڑھے اور کعبہ شریف کو بائیں طرف کر کے چلنا
شروع کردے، اضطباع کا مطلب تو اوپر بتادیا ہے اور رمل یہ ہے کہ اکڑتا
ہوا دونوں مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز قدم اٹھا کر چلے، اضطباع عمرہ کے پورے
طواف میں رہے گا اور رمل صرف تین چکروں میں ہوگا، اور رمل و اضطباع
صرف مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے نہیں ہے۔ کعبہ شریف کے دروازہ
سے آگے بڑھ کر حطیم کو طواف میں شامل کرتے ہوئے کعبہ شریف کی پشت کی
طرف سے گذر کر رکن یمانی پر پہنچے تو اس کو دونوں ہاتھ یا صرف داہنا ہاتھ لگائے
بوسہ نہ دے پھر وہاں سے آگے بڑھ کر حجر اسود پر آجائے، حجر اسود پر آکر پھر اسی
طریقہ پر استلام کرے جیسے طواف شروع کرتے وقت استلام کیا تھا یہ حجر اسود سے
لے کر حجر اسود تک ایک چکر ہوا، اسی طرح پورے سات چکر کرے ہر چکر کے
ختم پر استلام کرے اور استلام کے وقت ہر بار تکبیر و تہلیل یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے جب سات چکر ہو جائیں گے تو طواف مکمل ہو جائے گا
طواف کے درمیان جو چاہے ذکر و دعا کرتا رہے، طواف کرتے ہوئے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے کی فضیلت

وارد ہوئی ہے[1] اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان،

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پڑھنا ثابت ہے[2]، طواف جس قدر بھی کعبہ شریف کے قریب ہو بہتر ہے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں دوگانہ طواف کی پڑھے مقام ابراہیم کے پیچھے موقعہ نہ ہو تو مسجد حرام میں جہاں موقعہ ملے وہاں پڑھ لے، ان دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ قل ہو اللہ پڑھنا مسنون ہے[3]، دوگانہ طواف سے فارغ ہو کر حجر اسود کا استلام کر کے صفا مروہ کی سعی کے لئے روانہ ہو جائے۔

سعی صفا سے شروع ہوتی ہے جب صفا کے قریب پہنچ جائے تو عمرہ کی سعی کی نیت کر کے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ

ترجمہ: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

اس کے بعد یوں کہے اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ (جس کا مطلب یہ ہے کہ میں صفا سے شروع کرتا ہوں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں صفا مروہ کا ذکر فرماتے ہوئے پہلے صفا کا ذکر فرمایا ہے)

صفا پر اتنا چڑھے کہ کعبہ شریف نظر آنے لگے آجکل تھوڑا سا چڑھنے کے بعد مسجد حرام کے بعض دروازہ سے کعبہ شریف نظر آجاتا ہے۔ اس کے بعد کعبہ شریف کی طرف رُخ کر کے اللہ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کرے اور یہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

---

[1] رواہ ابن ماجہ [2] رواہ ابو داؤد [3] کما روی جابر بن عبداللہ فی قصۃ حجۃ الوداع آخرجہ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ[۱]

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور دشمنوں کی جماعتوں کو تنہا اس نے شکست دی۔

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے اور تین مرتبہ یہ پورا عمل کرے پھر صفا سے اترے اور مروہ کی طرف اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا چلے یہاں تک کہ ہرے رنگ کا ستون چھ ہاتھ کے فاصلہ پر رہ جائے تو دونوں ہرے ستونوں کے درمیان دوڑتا ہوا گذر جائے (یہ دوڑنا مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے نہیں ہے) ان ہرے ستونوں کے درمیان دوڑتے ہوئے یہ دعا پڑھنا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ[۲]

ترجمہ:۔ اے اللہ مغفرت فرما اور رحم فرما تو بہت بڑا عزت والا اور بہت بڑا کریم ہے

دوسرے ہرے ستون پر پہنچ کر دوڑنا موقوف کر دے اور اپنی رفتار پہ چلے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے جب مروہ پر پہنچ جائے تو وہاں بھی اسی طرح اللہ کی توحید و تکبیر بیان کرے اور چوتھا کلمہ اور اس کے بعد والی دعا پڑھے جو صفا کے بیان میں ذکر ہوئی اور درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر جو چاہے دعا کرے اور تین بار یہ عمل کرے مروہ پر پہنچ کر ایک چکر ہو گیا، مروہ پر ذکر و دعا کر کے صفا کی طرف کو چلے اور جب سبز ستون آ جائے تو دوڑنا شروع کر دے اور اگلے ہرے ستون سے آگے بڑھ کر چھ ہاتھ کے فاصلہ پہ پہنچ جائے تو دوڑنا ختم کر دے اور اپنی عادت کے مطابق چلے اور جب صفا پر پہنچ جائے تو تھوڑا سا اوپر چڑھے اور ذکر اور دعا کرے

---

[۱] أخرجه مسلم في قصة حجة الوداع [۲] جمع الفوائد عن الطبراني في الأوسط

اب دو چکر ہو گئے۔ اسی طرح سات چکر کر کے سعی ختم کر دے جو صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہو گی، بعض لوگ صفا مروہ کے درمیان چودہ مرتبہ آنے جانے کو مکمل سعی سمجھتے ہیں یہ غلط ہے صرف سات مرتبہ ان دونوں کے درمیان گذر جانے سے مکمل ہو جاتی ہے، سعی کے درمیان خوب اہتمام سے ذکر اللہ میں مشغول رہے لایعنی باتوں سے پرہیز کرے صفا مروہ کے درمیان سات چکر پورے کرنے کے بعد مروہ پر پورے سر کا حلق کرائے یعنی سر منڈوائے یا پورے سر کے بال ایک انگلی کے پورے کے بقدر کتر وا دے۔ سر منڈوانے کو حلق اور بال کتروانے کو قصر کہتے ہیں اور حلق قصر سے افضل ہے۔ البتہ عورت کے لئے سر منڈوانا حرام ہے وہ پورے سر کے بال لبقدر ایک پورے کٹا دے جس کی صورت یہ ہے کہ اپنی چوٹی کے آخر سے ایک پورہ سے زیادہ قدرے اوپر سے بال کاٹے جس سے پورے سر کے ایک پورہ بال یا کم ازکم چوتھائی سر کے ایک پورہ بال کٹ جانے کا یقین ہو جائے

احرام سے نکلنے کے لئے کم ازکم چوتھائی سر کا حلق یا قصر لازم ہے اور پورے سر کا حلق یا قصر سنت ہے اور قصر بھی وہ معتبر ہے جس میں ایک پورہ کے بقدر بال کٹ جائیں اگر بال اتنے چھوٹے ہوں کہ ایک پورے کے بقدر نہ کٹ سکتے ہوں تو حلق ہی کرنا لازم ہو گا۔

عمرہ کی سعی کے بعد جب حلق یا قصر کر لیا تو عمرہ کے افعال پورے ہو گئے اور عمرہ کرنے والا مرد ہو یا عورت احرام سے نکل گیا اب سلے ہوئے کپڑے پہننا خوشبو لگانا اور وہ سب کام درست ہو گئے جو احرام کی وجہ سے منع تھے۔

تنبیہ :۔ بہت سے لوگ چند بال اوپر اوپر سے کٹوا کر سلے ہوئے کپڑے پہن لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ احرام سے نکل گئے یہ صحیح نہیں ہے جب تک چوتھائی سر کے بال نہ مونڈے جائیں یا بقدر ایک پورے کے نہ کاٹے جائیں اسوقت تک

احرام سے نہ نکلے گا اور چونکہ ایسے شخص کا احرام بدستور باقی رہے گا اس لئے سلے ہوئے کپڑے پہن لینا یا خوشبو لگانا یا سر کے علاوہ کسی اور جگہ کے بال مونڈنا یا کاٹنا جائز نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص ایسا کرلے تو جلد سے جلد سر منڈوادے یا چوتھائی سر کے بالوں کا بقدر ایک پورے کے قصر کرادے اور جو احرام کی خلاف ورزی ہوئی ہو اس کے بارے میں علماء سے معلوم کرکے عمل کرے

واضح رہے کہ حلق یا قصر حدود حرم میں ہونا واجب ہے اگر حرم سے باہر حلق یا قصر کیا تو دم واجب ہوگا ——— بہت سے ہندوستانی یا پاکستانی یا بنگلہ دیشی جو حرمین شریفین یا ان کے علاوہ سعودی عرب کے دوسرے علاقوں میں رہتے ہیں کثرت سے عمرے کرتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں شریعت سے زیادہ بالوں کی محبت بسی ہوئی ہوتی ہے سر منڈوانا تو کجا چوتھائی سر کے بال بقدر ایک پورے کے کٹوانا بھی گوارا نہیں کرتے حالانکہ حج وعمرہ تو عشق کے مظاہرہ کی چیز ہے قانون الٰہی سے بڑھ کر بالوں کی محبت کیسی افسوسناک بات ہے؟ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہیں جیسے جدہ، بحرہ، حدہ، جموم عرفات وغیرہ کے رہنے والے یہ لوگ بلا احرام حدود حرم اور مکہ معظمہ میں داخل ہوسکتے ہیں یہ لوگ اگر بالوں کی قربانی نہ دے سکیں تو عمرہ کا احرام نہ باندھیں اور مکہ معظمہ پہنچ کر جس قدر بھی ہوسکے زیادہ سے زیادہ طواف کریں زیادہ عمرہ کرنے کی بنسبت زیادہ طواف کرنا افضل ہے، عمرہ میں جو گھنٹہ سوا گھنٹہ خرچ ہوتا ہے یہ لوگ اس کو طواف ہی میں خرچ کریں یہ اس سے کہیں بہتر ہے

کہ عمرہ کا احرام باندھیں پھر عمرہ کر کے بالوں کو شریعت کے مطابق نہ کاٹیں البتہ جو لوگ کسی بھی میقات سے باہر رہتے ہیں مثلاً مدینہ منورہ یا طائف یا ریاض یہ لوگ بغیر احرام کے حدود حرم میں داخل نہیں ہو سکتے اگرچہ کسی دنیاوی ضرورت سے آئیں، یہ لوگ عمرہ کا احرام باندھ کر شریعت کے مطابق پورا عمرہ کریں اور صحیح طریقہ پر حلق یا قصر کر کے احرام سے نکلیں۔

مسئلہ: عمرہ میں طواف قدوم اور طوافِ وداع نہیں ہے۔ عمرہ کا احرام باندھ کر مسجد حرام میں داخل ہو کر جو پہلا طواف کیا جائے گا وہ عمرہ ہی کا طواف ہوگا۔

تنعیم اور جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھنا

جو شخص مکہ معظمہ یا حدود حرم میں کسی بھی جگہ ہو اگر اس کو عمرہ کرنا ہو تو واجب ہے کہ حل سے احرام باندھے حل اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو حدود حرم سے باہر اور میقات کے اندر ہے مکہ معظمہ کے چاروں طرف حرم ہے اور اس کی مسافتیں مختلف ہیں کسی جانب دس میل تک اور کسی جانب نو میل تک اور کسی جانب سات میل تک حرم ہے اور مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو آئیں تو مقام تنعیم پر حرم ختم ہو جاتا ہے۔ پرانی کتابوں میں مکہ معظمہ سے تنعیم کی مسافت تین میل لکھی گئی ہے لیکن اب تنعیم تک مکہ معظمہ کی آبادی مسلسل چلی گئی ہے ، ہر جانب جہاں حدِ حرم ختم ہے نشانات بنے ہوئے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ کے ساتھ عمرہ کرنے کے لئے بھیجا تھا وہ حدود حرم سے باہر یعنی مقام تنعیم پر آئیں اور یہاں سے

احرام باندھ کر عمرہ کیا آپ منتظر رہے جب عمرہ سے فارغ ہو کر حضرت عائشہ رضؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئیں تو آپ نے مدینہ منورہ کی واپسی کے لئے سفر شروع فرما دیا[1]۔ چونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تنعیم سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو احرام باندھنے کے لئے ارشاد فرمایا تھا اور یہ جگہ مسافت کے اعتبار سے قریب بھی ہے اس لئے مکہ معظمہ سے عمرہ کرنے والے عموماً یہیں آ کر احرام باندھتے ہیں۔ یہاں ایک مسجد بھی بنی ہوئی ہے جس کو مسجد عائشہ رضؓ کہتے ہیں۔

جعرانہ مکہ معظمہ سے نو میل ہے یہ بھی حد حرم سے باہر ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف سے آتے ہوئے یہاں سے احرام باندھ کر عمرہ ادا فرمایا تھا، مکہ معظمہ سے تنعیم اور جعرانہ —— دونوں جگہوں کے لئے سواریاں ملتی ہیں۔ تنعیم سے احرام باندھ کر آئیں تو عرف عام میں اس کو چھوٹا عمرہ کہتے ہیں اور جعرانہ سے احرام باندھ کر آئیں تو اس کو بڑا عمرہ کہتے ہیں۔ کیونکہ دور کی مسافت پر جا کر احرام باندھتے ہیں اگر کوئی شخص مکہ معظمہ سے جدہ کی جانب —— حدیبیہ چلا جائے (جسے آج کل شمیسہ کہتے ہیں) اور وہاں جو حرم کے نشانات بنے ہوئے ہیں اُن سے باہر ہو کر احرام باندھ کر آ جائے یا جدہ جا کر احرام باندھ کر —— آ جائے تو یہ بھی درست ہے۔ (حدیبیہ بحرہ کے راستہ میں پڑتا ہے۔ مکہ معظمہ سے جدہ کے لئے جو نیا روڈ نکالا ہے اس پر نہیں پڑتا)

بہت سے لوگ بار بار تنعیم جا کر احرام باندھتے ہیں اور کبھی روزانہ ایک عمرہ اور کبھی ایک دن میں ایک سے زیادہ مرتبہ عمرہ کر لیتے ہیں، کثرت سے عمرہ کرنا

---

[1] اخرجہ البخاری

ممنوع تو نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لیکن جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا طواف زیادہ کرنا زیادہ عمرہ کرنے سے افضل ہے تنعیم جا کر احرام باندھنے اور واپس آکر عمرہ کرنے میں جتنا وقت خرچ ہوتا ہے اتنے وقت میں دس بارہ طواف ہو سکتے ہیں کثرت طواف کا اہتمام زیادہ ہونا چاہیئے

فائدہ | بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ حج و عمرہ کی سعی کے علاوہ صفا مروہ کی سعی کرتے ہیں اور اس میں ثواب سمجھتے ہیں ان کا یہ خیال غلط ہے۔ اس میں کوئی ثواب نہیں اور نفلی سعی شرعاً ثابت نہیں ہے۔ بلا فائدہ جان کو تھکاتے ہیں، ان لوگوں کو چاہیئے کہ جو سعی شرعاً ثابت نہیں ہے اس میں وقت خرچ نہ کریں اس کے بجائے طواف کی کثرت کرکے ثواب سے مالا مال ہوں۔

تنبیہ | جتنی بار بھی عمرہ کرے ہر بار پورے سر پہ استرا پھروا دے۔ سر پر بال ہوں یا نہ ہوں اس طرح احرام سے نکل جائے گا۔ جو لوگ روزانہ عمرہ کرتے ہیں وہ بھی ہر مرتبہ پورے سر پر استرہ پھروا دیں احرام سے نکلنے کے لئے جو حلق کیا جاتا ہے اس میں سر پر بال ہونا ضروری نہیں ہے۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ ایک عمرہ کرکے چوتھائی سر منڈوا دیتے ہیں پھر اگلے عمرہ کے بعد چوتھائی سر منڈاتے ہیں پھر تیسرے عمرہ کے بعد چوتھائی سر منڈاتے ہیں۔ پھر چوتھے عمرہ کے بعد باقی چوتھائی منڈا دیتے ہیں اس سے احرام سے تو نکل جاتے ہیں لیکن چوتھائی سر پر اکتفا کرنا مکروہ ہے اور حدیث شریف میں اس کی ممانعت وارد ہوئی ہے[1] کہ کچھ حصہ مونڈ دیا جائے اور کچھ چھوڑ دیا جائے ہر مرتبہ پورا سر مونڈ کر افضلیت پر عمل کرنا چاہیئے اس ارتکاب کراہیت کی ضرورت کیا ہے کہ سر کے

[1] اخرجہ الشیخان عن ابن عمرؓ سمعت النبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ینھی عن القزع وھو حلق بعض الراس و ترک بعضہ

چار حصے کئے جائیں اور ہر مرتبہ چوتھائی سر مونڈا جائے، شریعت پر چلیں طبیعت پر خلاف شرع نہ چلیں۔

ضروری مسائل

عمرہ کرنے کا طریقہ مع ضروری ہدایات و تنبیہات گذشتہ اوراق میں ہم نے بیان کر دیا ہے اب احرام اور تلبیہ وغیرہ سے متعلق چند مسائل تحریر کئے جاتے ہیں اور گو ان میں سے بعض مسائل طریقہ عمرہ کے بیان میں گذر چکے ہیں لیکن اچھی طرح سمجھ میں آنے کے خیال سے دوبارہ بھی لکھے جا رہے ہیں۔ ان کے بعد ——— چند احکام جنایات احرام کی خلاف ورزی کے بارے میں لکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احرام کے مسائل

مسئلہ:۔ عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لینے سے عمرہ کا احرام منعقد ہو جاتا ہے، نیت اور تلبیہ سے پہلے غسل کرنا اور دو رکعت نماز احرام پڑھنا مسنون ہے۔ اگر غسل یا نماز کا موقعہ نہ ہو تو ان کے بغیر بھی احرام باندھا جا سکتا ہے البتہ بلا عذر غسل اور نماز کو اس موقعہ پر چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ ہاں اگر مکروہ وقت ہو تو نماز احرام نہ پڑھے صرف نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے۔

مسئلہ:۔ احرام کے لئے جو غسل مسنون ہے یہ نظافت اور صفائی کے لئے ہے۔ اس لئے حیض یا نفاس والی عورت کو بھی غسل کر کے احرام باندھنا چاہئے

البتہ حیض یا نفاس والی عورت نماز نہ پڑھے، نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے۔

مسئلہ :۔ اگر کسی نے احرام کے وقت غسل نہ کیا اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر احرام باندھ لیا تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ :۔ اگر پانی نہ ہو تو احرام کے لیے غسل کی جگہ تیمم کرنا مسنون نہیں ہے کیونکہ تیمم سے نظافت اور صفائی حاصل نہیں ہوتی، ہاں نماز احرام کے لیے تیمم کرنا درست ہے بشرطیکہ اصول شریعت کے مطابق اس وقت تیمم کرنا جائز ہو

مسئلہ :۔ اگر کسی نے فرض نماز کے بعد عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیا تو اس سے بھی احرام میں داخل ہو جائے گا۔

مسئلہ :۔ اگر کسی نے موقعہ ہوتے ہوئے بھی سُستی سے کام لیا، اور غسل وضو اور نماز کے بغیر ہی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیا تب بھی احرام میں داخل ہو جائے گا۔ البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ :۔ اگر حالت احرام میں احتلام ہو جائے تو اس سے احرام میں کوئی فرق نہیں آتا، کپڑا اور جسم دھو کر غسل کر لیں۔ اگر چادر بدلنے کی ضرورت ہو تو دوسری چادر استعمال کر لیں۔

مسئلہ :۔ اگر حالت احرام میں کسی جگہ زخم ہو جائے تو اس سے بھی احرام میں کوئی فرق نہیں آتا اور نہ کوئی جزا واجب ہوتی ہے۔

مسئلہ :۔ احرام میں انجکشن اور ٹیکہ لگوانا جائز ہے۔

مسئلہ :۔ احرام میں غسل فرض فرض ہے اور غسل سنت سنت ہے اور ٹھنڈک

حاصل کرنے کے لیے بھی غسل کرنا درست ہے البتہ میل دور نہ کرے اور صابن نہ لگائے اور خاص کر خوشبو دار صابن سے تو بہت دھیان کے ساتھ پرہیز کرنا لازم ہے۔

مسئلہ:۔ حالت احرام میں سر یا ڈاڑھی میں کنگھی کرنا یا سر یا ڈاڑھی کو اس طرح کھجلانا کہ بال گرنے کا خوف ہو مکروہ ہے۔ ایسے آہستہ کھجائے کہ بال نہ گریں۔

مسئلہ:۔ ڈاڑھی میں اس طرح خلال کرے کہ بال نہ گریں۔

مسئلہ:۔ احرام میں آئینہ دیکھنا، دانت اکھڑوانا جائز ہے اور مسواک بدستور مسنون ہے۔ خوشبودار منجن، ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ پاؤڈر استعمال نہ کرے۔

مسئلہ:۔ احرام میں موذی جانوروں کو مارنا جائز ہے جیسے سانپ، بچھو، کھٹمل پسو، مچھر، بھڑ، تتیا وغیرہ۔

مسئلہ:۔ احرام کا کپڑا سفید ہونا افضل ہے۔ لیکن اگر رنگین تہبند باندھ لیا یا رنگین چادر اوڑھ لی تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ:۔ کمبل، لحاف اوڑھنا بھی احرام میں جائز ہے نیچے اُوپر اگر دو چادریں اوڑھ لیں یا چادر پر کمبل اوڑھ لیا یا نیچے دو چادریں باندھ لیں تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ:۔ اگر روپیہ ریال وغیرہ رکھنے کی ضرورت سے نیچے کی چادر پر پیٹی یا ہمیانی باندھ لی تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ:۔ جن چادروں میں احرام باندھا تھا اگر ان کو ہٹا کر دوسری

چادریں پہن لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اگر چادر ناپاک ہو جائے تو اس کو دھونے کے لیے جسم سے ہٹا لے تو کوئی حرج نہیں ۔

مسئلہ :۔ احرام میں گھڑی باندھنا چشمہ لگانا درست ہے ۔

مسئلہ :۔ احرام والے کو سر اور منہ پر پٹی باندھنا منع ہے اگر چوتھائی سر یا چوتھائی چہرہ پر ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ پٹی باندھی تو دم واجب ہوگا اگر چوتھائی سے کم ڈھانکا یا ایک دن یا ایک رات سے کم ڈھانکا تو صدقہ واجب ہوگا ۔

مسئلہ :۔ احرام میں مرد کو جوتا، بوٹ، موزے پہننا ممنوع ہے۔ مرد احرام میں ہوائی چپل پہنے، قدم کے بیچ کی ہڈی کھلی رہے۔

مسئلہ :۔ احرام میں ہر گناہ سے سختی کے ساتھ پرہیز کرے یوں تو گناہ سے ہمیشہ ہی بچنا لازم ہے لیکن احرام میں اس کا اور زیادہ اہتمام کرے۔

مسئلہ :۔ احرام میں ایسی باتیں کرنا بھی ممنوع ہے جو میاں بیوی کے درمیان ہوتی ہیں ۔

مسئلہ :۔ احرام میں لڑائی جھگڑے سے بھی خوب زیادہ پرہیز کرے لڑائی جھگڑا یوں بھی منع ہے لیکن حالت احرام میں اس کی ممانعت کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے ۔

مسئلہ :۔ احرام والے کو خشکی کا شکار کرنا ممنوع ہے اس سے جزا واجب ہوتی ہے لیکن وہ مرغی یا بکری، گائے اونٹ حالت احرام میں حرم اور غیر حرم میں ذبح کر سکتا ہے۔ اور ان کا گوشت کھا سکتا ہے۔

عورت کا احرام عورت کا احرام مرد کے احرام کی طرح سے ہے یعنی غسل کر کے اور دو رکعت نماز پڑھ کر عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے، اگر غسل یا نماز یا دونوں چیزوں کا موقعہ نہ ہو تو نیت اور تلبیہ پر اکتفا کر لے، یعنی عمرہ کی نیت کر کے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ (اخیر تک) پڑھ لے اس طرح سے احرام میں داخل ہو جائے گی اگر کوئی عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو اور اسے مکہ معظمہ جانے یا حرم میں داخل ہونے کے لئے میقات سے گذرنا ہے تو اسی حالت میں احرام باندھ لے، یعنی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے، پھر اگر مکہ معظمہ پہنچنے تک پاک نہ ہو تو پاک ہونے کا انتظار کرے جب تک پاک نہ ہو مسجد میں نہ جائے اور جب پاک ہو جائے تو غسل کر کے طواف و سعی کر لے اس کے بعد بقدر ایک پورے کے اپنی چوٹی سے پورے سر کے بال کٹوا کر احرام سے نکل جائے۔

مسئلہ:۔ عورت احرام کی حالت میں بدستور سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے اور سر اور تمام اعضا کو ڈھانکے رہے، البتہ چہرہ کو کپڑا نہ لگائے

مسئلہ:۔ عورتوں پر حالت احرام میں بھی نامحرموں سے پردہ کرنا لازم ہے یہ جو مشہور ہے کہ حج یا عمرہ میں پردہ نہیں یہ غلط ہے اور جاہلانہ بات ہے چہرہ پر کپڑا نہ لگنا اور بات ہے اور نامحرموں کے سامنے چہرہ کھولنا دوسری بات ہے۔ حکم یہ ہے کہ عورت حالت احرام میں چہرہ کو کپڑا نہ لگنے دے اس سے یہ کیسے لازم آیا کہ نامحرموں کے سامنے چہرہ کھولے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ ہم حالت احرام میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ تھے گذرنے والے جب اپنی سواریوں پر گذرتے تھے تو ہم اپنی چادر کو اپنے سر سے آگے بڑھا کر چہرہ پر لٹکا لیتے تھے، جب وہ لوگ آگے بڑھ جاتے تو چہرہ کھول لیتے تھے۔ (مشکوۃ المصابیح صفحہ ۲۳۶ از ابوداود)

اس سے صاف معلوم ہوا کہ نامحرموں کو چہرہ دکھانا احرام میں بھی ممنوع ہے بعض خواتین گتہ وغیرہ کاٹ کر ماتھے کے اوپر لگا لیتی ہیں اور اس کے اوپر سے نقاب لٹکا لیتی ہیں۔ جس سے کپڑا وغیرہ چہرہ کو نہیں لگتا اور پردہ بھی ہو جاتا ہے یہ بھی ایک مناسب صورت ہے اور اس میں کوئی تکلیف بھی نہیں

نابالغ کا احرام

مسئلہ:۔ اگر نابالغ بچہ ہوشیار اور سمجھدار ہے تو وہ خود اپنا احرام باندھے اور احکام عمرہ ادا کرے اور مثل بالغ کے سب افعال ادا کرے اور اگر چھوٹا بچہ ناسمجھ ہے تو اس کا ولی اس کی طرف سے احرام باندھے

مسئلہ:۔ چھوٹا بچہ ناسمجھ اگر خود افعال عمرہ ادا کرے یا خود احرام باندھے تو یہ احرام اور افعال صحیح نہ ہوں گے

مسئلہ:۔ سمجھدار بچہ خود طواف کرے اور ناسمجھ کو ولی گود میں لے کر طواف کرائے

مسئلہ:۔ ولی کو چاہیئے کہ بچہ کو ممنوعات احرام سے بچائے لیکن اگر کوئی فعل ممنوعات احرام میں سے بچہ کرے گا تو کوئی جزا واجب نہ ہوگی، نہ بچہ پر اور نہ اس کے ولی پر۔

مسئلہ:۔ جس بچہ کی طرف سے احرام بندھا جائے اگر لڑکا ہے تو اس کے بدن سے سلے ہوئے کپڑے نکال دیئے جائیں اور چادر اور لنگی اس کو پہنا دی جاوے

مسئلہ:۔ بچہ کا احرام لازم نہیں ہوتا اگر تمام افعال چھوڑ دے یا بعض چھوڑ

دے تو اس پر کوئی جزاء یا قضاء واجب نہ ہو گی۔

مسئلہ:۔ جو ولی اقرب ساتھ ہو وہ بچہ کی طرف سے احرام باندھے، مثلاً باپ اور بھائی دونوں ساتھ ہیں تو باپ کو احرام باندھنا اولیٰ ہے۔ باپ کے ہوتے ہوئے بھائی وغیرہ احرام باندھ لے گا تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ:۔ ناسمجھ چھوٹے بچہ کا ولی اپنے طواف کی نیت کے ساتھ بچہ کی طرف سے بھی طواف کی نیت کر لے پھر بچہ کو ساتھ اٹھا کر طواف کر لے تو اس طرح ایک ہی طواف سے دونوں کا طواف ادا ہو جائے گا۔

تلبیہ کے مسائل احرام میں داخل ہونے کے لیے نیت کے بعد تلبیہ یعنی لبیک اللھم آخر تک، کا زبان سے کہنا شرط ہے اگر دل سے کہہ لیا تو احرام میں داخل نہ ہوگا۔ اور ہر ایسا ذکر جس سے اللہ جل شانہٗ کی تعظیم مقصود ہو تلبیہ کے قائم مقام ہو سکتا ہے جیسے تیسرا کلمہ وغیرہ۔ لیکن تلبیہ کا چھوڑ دینا مکروہ ہے

مسئلہ:۔ احرام باندھ لینے کے بعد تلبیہ کثرت سے پڑھنا مستحب ہے خصوصاً تغیر حالات کے وقت مثلاً صبح و شام، اٹھتے بیٹھتے، باہر جاتے وقت، اندر آتے وقت لوگوں سے ملاقات کے وقت، رخصت کے وقت، سوکر اٹھتے وقت سوار ہونے کے وقت، سواری سے اترنے کے وقت، بلندی پر چڑھتے وقت نشیب میں اترتے ہوئے زیادہ مستحب و مؤکد ہے۔

مسئلہ:۔ تلبیہ کے درمیان کلام نہ کیا جائے۔ جو شخص تلبیہ پڑھ رہا ہو اس کو سلام کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ:۔ اگر کسی شخص نے تلبیہ پڑھنے والے کو سلام کیا تو سلام کا جواب تلبیہ کے درمیان میں دینا جائز ہے[1] مگر تلبیہ ختم کر کے جواب دینا بہتر ہے بشرطیکہ سلام

---

[1] واجب نہیں

کرنے والا اس وقت تک چلا نہ جائے۔

مسئلہ :۔ فرض اور نفل نماز کے بعد بھی تلبیہ پڑھنا چاہیئے۔

مسئلہ :۔ اگر مسبوق امام کے ساتھ تلبیہ کہہ لے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

مسئلہ :۔ اگر چند آدمی ساتھ ہوں تو ایک ساتھ مل کر تلبیہ نہ کہیں، بلکہ ہر آدمی علیٰحدہ علیٰحدہ تلبیہ پڑھے،

مسئلہ :۔ تلبیہ کے الفاظ جو احرام باندھنے کے بیان میں ذکر کیے گئے ہیں ان میں کمی کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ :۔ جب کوئی عجیب چیز نظر آئے تو یوں کہے لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ

مسئلہ :۔ مرد تلبیہ بلند آواز سے پڑھیں۔ مگر آواز زیادہ بلند نہ ہو۔

مسئلہ :۔ عورت کو تلبیہ زور سے پڑھنا منع ہے۔

مسئلہ :۔ عمرہ کا تلبیہ طواف شروع کرنے سے پہلے پہلے ختم کر دے۔

طواف کے مسائل

مسئلہ:۔ طواف کے لیے نیت شرط ہے اگر طواف کی نیت کئے بغیر کعبہ شریف کے چاروں طرف چکر لگائے تو طواف نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ عمرہ کے طواف کے بعد چونکہ سعی کرنی بھی ہوتی ہے اس لئے اضطباع کے ساتھ طواف کرے۔ یعنی اُوپر کی چادر کے داہنے پلے کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈال دے۔ داہنا کاندھا کھلا رہے اور دونوں پلے بائیں کاندھے پر پڑے رہیں۔ یہ اضطباع طواف کے ساتوں چکروں میں رہے گا۔ لیکن جب طواف سے فارغ ہوکر دوگانہ طواف یعنی طواف کی دو رکعتیں پڑھنے لگے تو دونوں مونڈھے ڈھانک کر پڑھے اگر اضطباع کے ساتھ نماز پڑھے گا تو مکروہ ہوگا۔

اضطباع صرف حالتِ طواف میں مسنون ہے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ سعی کی حالت میں بھی اضطباع کرتے ہیں حالانکہ طواف کے علاوہ اور کسی حالت میں اضطباع مسنون نہیں ہے۔

مسئلہ:۔ عمرہ کرنے والے کے لئے طواف کے شروع کے تین چکروں میں رمل کرنا بھی مسنون ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اکڑ کر مونڈھے ہلاتے ہوئے کچھ تیزی کے ساتھ قریب قریب قدم رکھتے ہوئے چلے۔

مسئلہ:۔ طواف کے لیے ضروری یعنی واجب ہے کہ باوضو طواف کیا جائے اگر بے وضو طواف کر لیا تو اس کو لوٹائے...... عمرہ والے نے اگر بے وضو

طواف کر لیا خواہ ایک ہی چکر بے وضو کیا ہو تو دم واجب ہو گا اور دوبارہ طواف لوٹا لینے سے دم ساقط ہو جائے گا۔

مسئلہ:۔ کعبہ شریف سے جتنا زیادہ قریب ہو کر طواف کیا جائے اتنا زیادہ ثواب ہے لیکن اس کا خیال رہے کہ دوسرے طواف کرنے والوں کو تکلیف نہ ہو

مسئلہ:۔ طواف میں تیسرا کلمہ پڑھتا رہے۔ اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ پڑھے

مسئلہ:۔ طواف میں فضول بات چیت کرنا یا خرید و فروخت کرنا مکروہ ہے البتہ شرعی مسئلہ بتانا یا دریافت کرنا یا ضروری بات کرنا مکروہ نہیں ہے۔

مسئلہ:۔ طواف کے دوران بلند آواز سے ذکر کرنا یا دعا کرنا جس سے دوسرے طواف کرنے والوں کو یا نمازیوں کو تکلیف ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

مسئلہ:۔ پیشاب پائخانہ کا تقاضا ہوتے ہوئے تقاضے کو دبا کر طواف کرنا مکروہ ہے

مسئلہ:۔ حجر اسود کے استلام میں دوسرے طواف کرنے والوں کو دھکے دینا حرام ہے بہت سے لوگ اس کا بالکل خیال نہیں کرتے دوسرے کو تکلیف دے کر گناہ کبیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ بھیڑ کی وجہ سے اگر منہ سے بوسہ نہ دے سکے تو دونوں ہاتھ یا داہنا ہاتھ لگا کر چوم لے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی لکڑی سے حجر اسود کو چھوئے اور اس لکڑی کو بوسہ دے (اگرچہ بہت زیادہ بھیڑ میں یہ صورت بھی ممکن نہیں ہوتی) مذکورہ صورتوں میں سے کوئی بھی صورت نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف اس طرح کرے کہ پشت ہتھیلیوں کی اپنے چہرہ کی طرف رہے اور اس کے بعد ہتھیلیوں کو بوسہ دے لے۔

مسئلہ :۔ بعض لوگ حجر اسود پر خوشبو لگا دیتے ہیں جو شخص احرام میں ہو خوشبو لگی ہونے کی صورت میں منہ یا ہاتھ سے حجر اسود کا استلام نہ کرے بلکہ صرف آخری صورت اختیار کرے جو اوپر بیان ہوئی ۔

مسئلہ :۔ حجر اسود اور کعبہ شریف کی چوکھٹ کے علاوہ کعبہ شریف کے کسی گوشہ یا دیوار کو بوسہ دینا منع ہے، البتہ رکن یمانی کو ہاتھ لگائے بوسہ نہ دے ۔ اور اگر ہاتھ نہ لگا سکے تو اسکی طرف اشارہ نہ کرے ۔

مسئلہ :۔ طواف کرتے ہوئے کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا منع ہے ۔

مسئلہ :۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ۔ عمرہ کے شروع کے تین چکروں میں رمل کرنا مسنون ہے اگر ہجوم زیادہ ہو جس میں رمل کرنے کا موقع نہ ہو تو ہجوم کم ہونے تک طواف کو مؤخر رکھے پھر جب ہجوم کم ہو جائے تو رمل کے ساتھ طواف کرلے ۔

مسئلہ :۔ رمل کے ساتھ طواف شروع کیا اور پھر اتنا زیادہ ہجوم ہو گیا کہ رمل نہیں کر سکتا تو رمل کو موقوف کر دے اور طواف پورا کرلے ۔

مسئلہ :۔ رمل کرنا بھول گیا اور ایک یا دو چکر کرنے کے بعد یاد آیا تو تین چکروں میں سے جتنے چکر باقی ہوں ان میں ۔۔۔ رمل کرلے اگر شروع کے تین چکروں کے بعد رمل یاد آیا تو اب رمل نہ کرے ۔

مسئلہ :۔ عمرہ کا طواف کرنے والے کو اگر چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو جس پھیرے میں شک ہو اس کا اعادہ کرلے، مثلاً یہ شک ہو کر چھ پھیرے ہوئے ہیں یا سات تو ایک چکر کرلے تاکہ یقین ہو جائے کہ سات چکر پورے ہوگئے ۔

مسئلہ :۔ اگر کوئی شخص مسجد حرام کی چھت پر چڑھ کر طواف کرے تب بھی

طواف ہو جائے گا اگرچہ کعبہ شریف سے اُونچا ہو جائے۔

مسئلہ:۔ طواف کرتے ہوئے دھکم دھکا کرنا سخت منع ہے خاص کر عورتیں سختی کے ساتھ اس سے پرہیز کریں۔ بلکہ عورتوں کو رات میں یا دن کو کسی ایسے وقت طواف کرنا چاہیئے جس میں مردوں کا ہجوم نہ ہو اور طواف میں جہاں تک ہو سکے مردوں سے علیحدہ ہو کر طواف کریں۔ اگر کسی عورت کو ماہواری آنے کا اندیشہ ہے تو جلدی سے طواف کرے۔ لیکن ہجوم میں مردوں سے علیحدہ چلے

مسئلہ:۔ ناسمجھ بچے کی طرف سے اگر احرام باندھا ہو تو اسے گود میں لے کر طواف کرنے کی صورت میں بچے کی طرف سے بھی طواف کی نیت کرے اس طرح سے دونوں کا طواف ادا ہو جائے گا۔ اور اگر اسی طرح صفا مروہ کے درمیان سعی کر لی تو دونوں کی سعی ادا ہو جائے گی۔

نفلی طواف مسئلہ:۔ عمرہ کا طواف اور سعی اور حلق یا قصر کرنے کے بعد جس قدر ممکن ہو نفل طواف کرتا رہے اور مکہ معظمہ کے قیام کو غنیمت جانے بازاروں میں نہ گھومے۔ نفلی طواف کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے اور طواف وہ عبادت ہے جو مکہ معظمہ کے علاوہ اور کہیں نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا کثرت سے طواف کرتا رہے پہلے عمرہ سے فارغ ہو کر بہت سے لوگ بکثرت عمرے کرتے ہیں اور کثرت سے عمرے کرنا بھی اگرچہ ثواب کا کام ہے لیکن زیادہ عمرے کرنے کی بنسبت زیادہ طواف کرنا افضل ہے۔ کوئی شخص تنعیم جائے اور وہاں عمرہ کا احرام باندھے پھر وہاں سے واپس آئے اور طواف وسعی کرے اور حلق یا قصر کرے۔ تو اتنے وقت میں وہ ایک ہی طواف کر سکے گا۔ یعنی

عمرہ کا طواف۔ لیکن اگر عمرہ نہ کرتا تو اتنے وقت میں دس بیس طواف کر لیتا۔ لہٰذا طواف زیادہ کرنے کی طرف توجہ دینا چاہیئے۔

دوگانہ طواف کے مسائل

ہر طواف کے بعد (فرض ہو یا واجب یا نفل) دو رکعت نماز پڑھنا واجب ہے اور ان دو رکعتوں کا مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھنا افضل ہے لیکن اگر وہاں جگہ نہ ملے تو حرم میں کسی بھی جگہ پڑھ لے۔

مسئلہ:۔ طواف ختم کرنے کے بعد ہی بلا تاخیر طواف کی دو رکعتیں پڑھنا مسنون ہے اور تاخیر کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر وقت مکروہ ہو تو اس کے گذر جانے کے بعد پڑھے

مسئلہ:۔ اگر کسی نے عصر کے بعد طواف کیا تو سورج غروب ہونے کا انتظار کرے اور مغرب کے فرضوں کے بعد سنتوں سے پہلے طواف کی رکعتیں پڑھ لے[1] اسی طرح اگر فجر کے بعد طواف کر لیا تو سورج چڑھ جانے کے بعد جب اشراق کا وقت ہو جائے اس وقت طواف کی دو رکعتیں پڑھے۔

سعی کے مسائل

مسئلہ:۔ صفا اور مروہ کے درمیان عمرہ کرنے والے کو سعی کرنا واجب ہے لیکن اس سے پہلے طواف ہونا ضروری ہے طواف کے بغیر سعی معتبر نہ ہو گی۔

---

[1] آج کل مسجد احرام میں اذان مغرب کے بعد پانچ منٹ توقف کر کے نماز کھڑی ہو جاتی ہے۔ اس وقفہ میں طواف کی رکعتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

مسئلہ:۔ سعی کے چکر لگاتار کرنا ضروری نہیں ہے اگر عمرہ والا طواف کرنے کے بعد متفرق طور پر سعی کے چکر ادا کرے مثلاً ایک چکر صبح کیا اور ایک دوپہر کو اور ایک شام کو اور اسی طرح چکر پورے کر دیئے اگرچہ اس میں کئی دن لگ جائیں تو اس طرح بھی سعی ادا ہو جائے گی اور اس سے کوئی دم لازم نہ ہوگا لیکن جب تک پورے چکر نہ کرے حلق یا قصر کرنا جائز نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ اگر کوئی شخص بے وضو سعی کرے تو سعی ہو جاتی ہے اور اس سے کوئی دم یا صدقہ واجب نہیں ہوتا۔

مسئلہ:۔ اگر کسی عورت نے عمرہ کا طواف باوضو صحیح حالت میں کر لیا اور اس کے بعد ایام شروع ہو گئے اور اسی حالت میں سعی کر لی تو ادا ہو گئی

مسئلہ:۔ بلا عذر گاڑی پر سعی کرنا جائز نہیں ہے اگر کسی نے ایسا کر لیا اور پھر دوبارہ سعی کو پیدل چل کر نہ لوٹایا تو دم واجب ہوگا۔

حلق اور قصر کے مسائل عمرہ کے احرام سے نکلنے کے لیے حدود حرم میں حلق یا قصر واجب ہے اگر کسی نے طواف وسعی سے فارغ ہو کر حدود حرم سے باہر (مثلاً جدہ یا مدینہ منورہ) جا کر حلق یا قصر کیا تو دم واجب ہوگا۔

ہاں اگر عمرہ کر کے حدود حرم سے باہر نکل گیا اور وہاں حلق یا قصر نہ کرایا، پھر حرم میں واپس آکر حلق یا قصر کیا تو دم واجب نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ سعی سے فارغ ہو کر فوراً ہی حلق یا قصر واجب نہیں۔ اگر کسی وجہ سے حلق یا قصر میں دیر لگ جائے تو اس سے کچھ واجب نہیں ہوتا، البتہ جب تک حلق یا قصر نہ کرا لے احرام کی ممنوعات سے پرہیز کرتا رہے، اگر ممنوعات احرام

میں سے کسی کا ارتکاب کر لیا تو حسب قائدہ جزاء واجب ہو گی ۔

مسئلہ :۔ سعی سے فارغ ہو کر احرام سے نکلنے کے لیے حسب قاعدہ سر کے بال منڈائے یا کٹائے اور اس سے پہلے نہ ناخن کاٹے نہ لبیں تراشے، نہ بغل کے بال لے، اگر سر منڈانے یا کٹوانے سے پہلے ناخن کاٹے یا لبوں یا بغلوں یا مونچھ کے بال دور کئے تو جزاء واجب ہو گی ۔

مسجد حرام میں نمازوں کا ثواب

کعبہ شریف کے چاروں طرف جو مسجد ہے اس کا نام مسجد حرام ہے اس میں نماز پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کے مقابلہ میں ہزار نمازوں سے افضل ہے مگر مسجد حرام اس سے مستثنےٰ ہے (کیونکہ اس کا ثواب اس سے بھی زیادہ ہے) اور مسجد حرام میں ایک نماز دوسری مسجدوں کے مقابلہ میں ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے، (قال فی الترغیب (صفحہ ۱۴۱ جلد ۲) رواہ احمد وابن ماجہ باسنادین صحیحین) ۔

لہٰذا مکہ معظمہ میں جتنے دن بھی قیام نصیب ہو جائے مسجد حرام میں ہر فرض نماز کے وقت حاضر ہو۔ اور جماعت کا اہتمام کرے ۔ اتنا بڑا ثواب پورے عالم کی کسی بھی مسجد میں نہیں مل سکتا۔ بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ بازاروں میں گھومتے رہتے ہیں اور حرم شریف میں با جماعت نماز پڑھنے کا اہتمام نہیں کرتے اور بہت سے لوگ گرمی یا سردی یا سستی کی وجہ سے اتنے بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں یہ بہت بڑی محرومی کی بات ہے ۔

جنایات کا بیان

جب کوئی شخص مرد ہو یا عورت احرام میں داخل ہو جائے تو اس پر احرام کی وجہ سے کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں ان پابندیوں کی خلاف ورزی کو جنایت کہا جاتا ہے اس کی جمع جنایات ہے۔

احرام کی خلاف ورزی میں بعض صورتوں میں دم اور بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے جہاں مطلق دم بولا جائے اس سے ایک سال کا بکرا بکری مراد ہوتے ہیں۔ اور گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ بھی بکرا بکری کے قائم مقام ہو سکتا ہے ان جانوروں میں قربانی کے جانور کے شرائط اور اوصاف کا لحاظ رکھنا لازم ہے اور جہاں مطلقاً صدقہ بولا جائے اس سے نصف صاع یعنی ایک سیر ساڑھے بارہ چھٹانک گیہوں مراد ہوتا ہے، جو نئی تول کے اعتبار سے پونے دو کلو سے کچھ کم بنتا ہے اگر اتنے گیہوں کی قیمت

ادا کر دی تب بھی ادائیگی ہو جائے گی، لیکن جس جنایت پر دم واجب ہوگا اس میں جانور ذبح کرنا ہی واجب ہے اور وہ بھی حدودِ حرم میں ہونا ضروری ہے، دم جنایت کا گوشت خود نہیں کھا سکتا اور جو صاحب نصاب ہو وہ بھی نہیں کھا سکتا۔ احرام کے محظورات یہ ہیں (۱) خوشبو لگانا (۲) مرد کو ایسا کپڑا پہننا جو پورے بدن یا کسی عضو کی ساخت پر بنا یا گیا ہو خواہ سی کر، خواہ بُن کر، خواہ چپکا کر (۳) مرد کو سر اور چہرہ پر کپڑا لگانا اور عورت کو چہرہ پر کپڑا لگانا (۴) ناخن کاٹنا (۵) بال کاٹنا (۶) جنسی خواہشات والا کوئی عمل کرنا (۷) خشکی کا شکار کرنا۔

آج کل ہوائی جہازوں اور بسوں اور ٹیکسیوں اور موٹر کاروں کے ذریعہ سفر ہوتا ہے۔ نہ شکار کا موقعہ ملتا ہے نہ اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نہ احرام کے بعد کوئی شکار کرنا چاہتا ہے اس لیے شکار کرنے سے متعلق مسائل ہم نہیں لکھتے۔ اگر کوئی شخص احرام میں شکار کر ہی بیٹھے تو معتمد اور مستند علماء سے اس کی جزاء معلوم کر کے ادا کر دے۔ دیگر ممنوعات کے بارے میں ضروری مسائل لکھے جاتے ہیں جو عمرہ کرنے والوں کو پیش آتے رہتے ہیں۔

ارتکاب جنایات کی وجہ سے جو بھی کچھ واجب ہو اس کو جزاء یا کفارہ کہتے ہیں

خوشبو لگانا

مسئلہ:۔ مرد ہو یا عورت دونوں کے لیے خوشبو کا استعمال حالت احرام میں ممنوع ہے اور خوشبو استعمال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کپڑے یا بدن میں خوشبو اس طرح لگ جائے کہ بدن یا کپڑے سے خوشبو آنے لگے۔

مسئلہ:۔ قصداً خوشبو لگائے یا بھول کر۔ ارادہ سے ہو یا بلا ارادہ ہر حال

میں جزا واجب ہوتی ہے۔

مسئلہ:۔ خوشبو کا استعمال محرم کے لیے ممنوع ہے خواہ بدن میں ہو خواہ لنگی یا چادر میں خواہ بستر میں۔

مسئلہ:۔ خوشبو دار تیل لگانا یا کسی خوشبو دار چیز سے بدن یا بالوں کو دھونا بھی ممنوع ہے۔

مسئلہ:۔ احرام باندھنے سے پہلے عطر لگایا۔ اور احرام کے بعد اس کی خوشبو باقی رہی تو اس سے کوئی جزا واجب نہیں۔

مسئلہ:۔ عاقل بالغ محرم نے مرد ہو یا عورت اگر کسی پورے بڑے عضو پر خوشبو لگائی تو دم واجب ہوگا۔ اگرچہ لگاتے ہی فوراً دور کر دی جائے یا دھو دی جائے بڑا عضو جیسے سر، پنڈلی، چہرہ، ڈاڑھی، ران، ہاتھ، ہتھیلی وغیرہ۔ اور اگر کسی پورے بڑے عضو پر خوشبو نہیں لگائی بلکہ اس کے تھوڑے یا اکثر حصہ پر لگائی یا کسی چھوٹے عضو پر خوشبو لگائی جیسے ناک، کان، آنکھ، انگلی تو صدقہ واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ عضو کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار اس وقت ہے جب خوشبو تھوڑی ہو اگر خوشبو زیادہ ہو تو پھر بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا چھوٹے عضو پر لگانے سے بھی دم واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ اگر متفرق طور پر بدن میں کئی جگہ خوشبو لگائی تو دیکھا جائے گا اگر سب کو جمع کیا جائے اور پورے ایک بڑے عضو کے برابر ہو جائے تو دم واجب ہوگا ورنہ صدقہ۔

مسئلہ:۔ اگر عورت ہتھیلی پہ مہندی لگائے گی تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ :۔ اگر کپڑے پر خوشبو لگائی یا خوشبو لگایا ہوا کپڑا پہن لیا تو اگر ایک بالشت مربع سے زیادہ میں خوشبو لگی ہے اور اس کو بقدر ایک دن کامل یا بقدر ایک رات کامل پہنا ہے تو دم واجب ہوگا اور اگر ایک بالشت مربع میں خوشبو لگی ہو یا بقدر ایک دن یا بقدر ایک رات سے کم پہنا ہو تو صدقہ واجب ہوگا

مسئلہ :۔ اگر خوشبو لگایا ہوا کپڑا ایسا سلا ہوا تھا جس کا پہننا احرام والے کیلئے منع ہے تو یہ دو جنایتیں شمار ہوں گی ایک خوشبو کی اور ایک سلا ہوا کپڑا پہننے کی اور ہر ایک کی جزاء حسب قانون الگ الگ واجب ہو گی ۔

مسئلہ :۔ جب خوشبو کی وجہ سے جزا واجب ہو تو خوشبو کو فوراً بدن اور کپڑے سے دور کرنا واجب ہے اگر کفارہ دے دیا اور خوشبو کو دور نہیں کیا تو دوسری جزا واجب ہو جائے گی کپڑے یا بدن میں اگر خوشبو لگ گئی ہے تو اسے خود نہ دھوئے غیر محرم سے دھلوا دے یا ہاتھ لگائے بغیر پانی بہا دے تاکہ دھوتے وقت خوشبو کا استعمال لازم نہ آئے ۔

مسئلہ : بغیر خوشبو کا سرمہ حالتِ احرام میں لگانا جائز ہے۔ اور اگر خوشبو دار سرمہ لگا لیا تو اس سے صدقہ واجب ہوگا بشرطیکہ دو مرتبہ سے زیادہ نہ لگایا ہو اور اگر دو مرتبہ سے زیادہ لگا لیا تو دم واجب ہوگا ۔

مسئلہ :۔ اگر بہت سی خوشبو کھائی کہ منہ کے اکثر حصہ میں لگ گئی تو دم واجب ہوگا اور اگر منہ کے اکثر حصہ میں نہیں لگی تو صدقہ واجب ہوگا یہ اس صورت میں ہے جب کہ خالص خوشبو کھائے ۔ اور اگر کسی کھانے میں خوشبو ڈال کر پکایا یا اور اس کھانے کو کھا لیا تو کچھ واجب نہیں اگرچہ خوشبو کی چیز غالب ہو اور اگر

کھانا پکا ہوا نہ ہو تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر خوشبو کی چیز غالب ہے تو دم واجب ہے اگرچہ خوشبو بھی نہ آتی ہو اور اگر خوشبو کی چیز مغلوب ہے تو دم یا صدقہ کچھ واجب نہیں مگر ایسا کھانا کھانا مکروہ ہے۔

مسئلہ:۔ دارچینی، گرم مصالحہ کھانے میں ڈال کر پکانا اور کھانا محرم کے لیے جائز ہے

مسئلہ:۔ پان میں لونگ الائچی اور خوشبودار تمباکو حالت احرام میں مکروہ ہے

مسئلہ:۔ خوشبودار پھل کھانا جائز ہے اور خوشبودار پھل پھول سونگھنا مکروہ ہے

مسئلہ:۔ پینے کی چیز مثلاً چائے یا قہوہ میں اگر خوشبو ملا کر پی لی تو اگر خوشبو غالب ہے تو دم واجب ہوگا اور اگر مغلوب ہے تو صدقہ واجب ہوگا اور اگر کئی مرتبہ پیا تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ لیمن سوڈا اور عام طور سے پینے کی جو بوتلیں ملتی ہیں اسی طرح اور کوئی شربت ہو اور ان میں خوشبو نہ ملائی ہو تو احرام کی حالت میں اس کا پینا جائز ہے۔ اور جس بوتل میں خوشبو ملائی گئی ہو اگر برائے نام ہو اور وہ پی جائے گی تو صدقہ واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ دوا کے طور زخم پر خوشبو لگائی یا ایسی دوا لگائی جس میں خوشبو غالب ہو اور پکی ہوئی نہ ہو تو اگر زخم ایک بڑے عضو کے برابر یا اس سے زیادہ ہے تو دم اور اس سے کم ہو تو صدقہ واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ چربی، گھی، روغن بادام، سرسوں کا تیل اور دوسرا کوئی تیل جس سے کھانا پکایا جاتا ہے اگر اس میں خوشبو نہیں ہے اس کے لگانے اور کھانے میں ڈال کر پکانے سے اور اس کے ڈالے ہوئے کھانے کو کھانے سے کوئی جزا واجب نہ ہوگی۔

مسئلہ:۔ زیتون یا تل کا خالص تیل اگر ایک بڑے عضو یا اس سے زیادہ پر خوشبو کے طور پر لگایا تو دم واجب ہوگا اگر اس سے کم پر لگایا تو صدقہ واجب ہوگا اور اگر اس کو کھالیا یا دوا کے طور پر لگایا مثلاً پاؤں پھٹے ہوئے تھے، پھٹن کی جگہ پر لگا دیا تو نہ صدقہ واجب ہوگا اور نہ دم۔

مسئلہ:۔ روغن گلاب یا روغن چنبلی یا اور کوئی خوشبو دار تیل اگر ایک بڑے عضو کامل پر لگایا تو دم واجب ہوگا۔ اور اس سے کم میں صدقہ واجب ہوگا۔

مسئلہ:۔ بعض لوگ حجر اسود اور رکن یمانی پر خوشبو لگا دیتے ہیں چونکہ احرام میں خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہے اس لیے احرام والا ہاتھ یا منہ لگا کر استلام کرنے سے احتیاط کرے۔

سِلا ہوا کپڑا پہننا

مرد کو احرام میں سِلا ہوا کپڑا پہننا ممنوع ہے سلے ہوئے کا مطلب جنایات کے بیان کے شروع میں عرض کر دیا گیا ہے۔

مسئلہ:۔ اگر کسی مرد نے سِلا ہوا کپڑا ایک دن یا ایک رات یا بقدر ایک دن یا بقدر ایک رات پہنا تو دم واجب ہوگا اور اس سے کم اگرچہ ایک گھنٹہ پہنا ہو تو نصف صاع صدقہ واجب ہوگا اور اگر ایک گھنٹے سے کم پہنا ہو تو ایک مٹھی بھر صدقہ کر دے اور اگر ایک دن یا ایک رات سے زیادہ پہنے رہا بیچ میں اتارا نہیں اگرچہ کئی دن گذر گئے تب بھی ایک دم واجب ہوگا کرتہ، پائجامہ، پینٹ، ہاف پینٹ، چڈی شیروانی، بنیان ان سب کا ایک ہی حکم ہے یعنی ہر ایک کے پہننے سے مذکورہ بالا جزا واجب ہوگی۔

مسئلہ :۔ اگر کئی کپڑے بیک وقت ایک ساتھ پہنے رہا تو مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق ایک ہی جزا واجب ہوگی۔ ہاں اگر ایک کپڑا ضرورت سے پہنا اور ایک بلا ضرورت تو دو جزائیں واجب ہوں گی۔

مسئلہ :۔ اگر کسی نے سلے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے احرام باندھ لیا یعنی عمرہ کی نیت کرکے تلبیہ پڑھ لی اور پھر سلے ہوئے کپڑے نہیں اتارے، اور ایک دن یا ایک رات یا ان میں سے کسی ایک کی مقدار برابر پہنے رہا تو دم واجب ہوگا۔

مسئلہ :جو کپڑا جس عضو کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور عام طور سے اس عضو پر جس طرح پہنا جاتا ہے اگر اس کو اس طرح نہ پہنا تو جزا واجب نہ ہوگی مثلاً کرتے کو چادر کی طرح لپیٹ لیا یا شلوار کو لنگی کی طرح لپیٹ لیا یا چوغہ یا قبا کاندھوں پر ڈال لی اور ہاتھ آستینوں میں نہ ڈالے اور نہ بٹن لگائے تو اس سے جزاء واجب نہ ہوگی۔ اگرچہ احرام میں اس طرح پہننا مکروہ ہے۔

مسئلہ :۔ اگر چادر کو رسی سے باندھ لیا یا چادر کو بیچ میں سے سی لیا تو اس سے کوئی جزا واجب نہ ہوگی۔ البتہ افضل یہی ہے کہ دونوں چادریں ایسی ہوں جن میں کچھ بھی سلائی نہ ہو۔

سر اور چہرہ کو ڈھکنا مسئلہ :۔ مرد کو احرام میں سر اور منہ دونوں پر کپڑا لگا کر ڈھانکنا ممنوع ہے اور عورت کے لیے صرف چہرہ پر کپڑا لگانا منع ہے اگر سر یا ———— چہرہ کسی ایسی چیز سے ڈھانکا جس سے عادۃً ڈھانکتے ہیں، جیسے عمامہ، ٹوپی یا اور کوئی کپڑا سلا ہوا یا بغیر سلا قصداً

ہو یا بھول کر، خود ڈھانکا ہو یا کسی دوسرے نے ڈھانک دیا ہو، سوتے میں ہو یا جاگتے میں عذر سے ہو یا بلا عذر سب صورتوں میں جزا واجب ہو گی۔

اگر بقدر ایک دن یا ایک رات کامل یا اس سے زیادہ سر یا چہرہ یا ان کا چوتھائی حصّہ کسی کپڑے سے ڈھانکا یا عورت نے بقدر ایک دن یا ایک رات پورے یا چوتھائی چہرہ کو کپڑا لگا کر ڈھانکا تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر چوتھائی حصّہ سے کم ڈھانکا یا بقدر ایک دن یا ایک رات سے کم ڈھانکا تو صدقہ واجب ہوگا

مسئلہ:۔ اگر سر کو ایسی چیز سے چھپایا کہ عادت اور معمول اس سے چھپانے کا نہیں (جیسے طشت، پیالہ، ٹوکرا، پتھر، ڈھیلا، لوہا، تانبا، پیتل، چاندی، سونا لکڑی شیشہ وغیرہ)، سارا چھپایا یا تھوڑا تو اس سے کچھ واجب نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ کعبہ کے پردہ کے نیچے اس طرح کھڑا ہونا کہ منہ یا سر کو لگ جائے مکروہ ہے۔ اگر سر یا چہرہ پر نہ لگے تو بلا کراہت جائز ہے

مسئلہ:۔ احرام میں چھتری لگانا درست ہے۔

بال مونڈنا اور کترنا مسئلہ:۔ احرام کی حالت میں بال مونڈنا، کترنا، اکھاڑنا توڑنا یا بال صفا پاؤڈر یا صابن سے دور کرنا، جلانا سب ممنوع ہے۔

مسئلہ:۔ خود بال مونڈے یا منڈوائے قصداً یا بھول کر ہر حال میں جزا واجب ہو گی

مسئلہ:۔ اگر چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی یا اس سے زیادہ کے بال احرام کھولنے کے وقت سے پہلے دور کیے یا کرائے تو دم واجب ہے اس سے کم میں صدقہ واجب ہے

مسئلہ:۔ اگر عورت نے عمرہ کی سعی کرنے سے پہلے ایک انگلی کے پورے کے برابر چوتھائی سر یا اس سے زیادہ کے بال کتروائے تو دم واجب ہوگا اور چوتھائی

سر سے کم کاٹنے میں صدقہ واجب ہوگا

مسئلہ :۔ تمام گردن یا ایک پوری بغل یا زیرِ ناف بال دور کرنے سے دم واجب ہوگا ۔

مسئلہ :۔ سر منڈایا اور دم دیدیا اور اس کے بعد خدانخواستہ داڑھی منڈوائی تو اب دوسرا دم واجب ہوگا ۔

مسئلہ : متفرق جگہ سے تھوڑا تھوڑا سر منڈایا تو اگر سب جگہ کا مجموعہ چوتھائی سر کے برابر ہوجائے تو دم واجب ہے ورنہ صدقہ ۔

مسئلہ :۔ احرام کی حالت میں روٹی پکاتے ہوئے کچھ بال جل گئے تو صدقہ دے اور اگر مرض کی وجہ سے کچھ بال گر گئے تو کچھ واجب نہیں ۔

مسئلہ :۔ اگر وضو کرتے ہوئے یا اور کسی طرح سر یا داڑھی کے تین بال گر گئے تو ایک مٹھی گیہوں صدقہ کر دے اور اگر خود اکھاڑے تو ہر بال کے عوض ایک مٹھی گیہوں دے اور اگر تین بال سے زائد اکھاڑے تو نصف صاع صدقہ کر دے

ناخن کاٹنا

مسئلہ :۔ اگر ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا دونوں ہاتھ یا دونوں پاؤں یا چاروں ہاتھ پاؤں کے ناخن ایک مجلس میں کاٹے تو ایک دم واجب ہوگا ۔ اور اگر چاروں اعضاء کے ناخن چار مجلسوں میں کاٹے تو چار دم لازم ہوں گے اسی طرح اگر ایک مجلس میں ایک ہاتھ کے ناخن کاٹے اور دوسری مجلس میں دوسرے ہاتھ کے دو دم واجب ہوں گے ۔

مسئلہ :۔ اگر پانچ ناخن سے کم کاٹے یا پانچ ناخن متفرق کاٹے مثلاً دو ایک ہاتھ کے اور تین دوسرے ہاتھ کے یا سولہ ناخن متفرق چار چار ناخن چاروں

ہاتھوں پاؤں کے کاٹے تو تینوں صورتوں میں سے ہر ناخن کے بدلے پورا صدقہ (یعنی آدھا صاع) واجب ہوگا لیکن اگر سب ناخنوں کا صدقہ دم کی قیمت کے برابر ہو جائے تو کچھ کم کر دے تاکہ دم کی قیمت سے کم ہو جائے
مسئلہ:۔ ٹوٹے ہوئے ناخن کو توڑنے سے کچھ واجب نہیں ہوتا۔

عذر کی وجہ سے جنایت کا ارتکاب کرنے کا حکم

مسئلہ:۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے سلا ہوا کپڑا پہنا یا خوشبو لگائی یا ناخن کٹوائے یا حلق کرایا تب بھی جزا واجب ہوتی ہے البتہ اس میں وجوب دم متعین نہیں ہوتا، بلکہ جن باتوں سے دم واجب ہوتا ہے ان میں دم یا روزہ یا صدقہ بطور تخییر واجب ہوتا ہے اور جن صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے ان میں روزہ رکھنا یا صدقہ دینا دونوں میں اختیار ہوتا ہے، تشریح اس کی یہ ہے کہ اگر کسی عذر کی وجہ سے مذکورہ بالا جنایات میں سے کسی جنایت کا ارتکاب کیا مثلاً بخار یا سخت سردی کی وجہ سے کپڑا پہنا یا سر ڈھانکا یا زخم پر خوشبو دار دوا لگائی یا جوؤں کی وجہ سے سر منڈایا۔ یا پورے یا آدھے سر کے درد کی وجہ سے سر کو ڈھانکا تو اختیار ہے کہ دم دے یا تین صاع گیہوں چھ مسکینوں کو دے دے یا تین روزے رکھے اگرچہ مالدار ہو اور عذر کی وجہ سے اگر مذکورہ بالا جنایات میں سے کسی ایسی جنایت کا ارتکاب کیا جس کی وجہ سے صدقہ واجب ہوتا ہے تو اس کو اختیار ہے کہ صدقہ دیدے یا ایک روزہ رکھ لے۔
تنبیہ اوّل:۔ مسئلہ:۔ دم جنایت کا حدود حرم ہی میں ذبح کرنا واجب

ہے اور صدقہ حدود حرم کے باہر دوسری جگہ کے فقیروں کو بھی دے سکتے ہیں۔

مسئلہ:۔ دم جنایت سے جنایت والا خود نہیں کھا سکتا اور جو صاحب نصاب ہو جس کو زکواۃ لینا جائز نہیں اس کو بھی اس میں سے کھانا جائز نہیں ہے۔

تنبیہ دوم

مسئلہ:۔ بہت سے لوگ مالداری کے گھمنڈ میں قصداً جنایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صاحب ہم دم دیدیں گے، یہ گنہگار ہوتے ہیں۔ اور اس سے اندیشہ ہے کہ عبادت قبول نہ ہو۔ اگر کوئی ایسا کرے تو توبہ کرے اور دم بھی دے۔

جنسی تعلقات اور فساد عمرہ

مسئلہ:۔ اگر کسی نے احرام میں شہوت سے اپنی بیوی کا بوسہ لیا یا لپٹایا، یا ہاتھ لگایا، تو اس سے دم واجب ہوگا، انزال ہو یا نہ ہو، لیکن عمرہ فاسد نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ اگر عورت کی طرف شہوت سے دیکھا یا دل میں تصور کیا اور انزال یا احتلام ہوگیا تو کچھ لازم نہ ہوگا البتہ غسل کرنا فرض ہوگا۔

مسئلہ:۔ عمرہ میں طواف شروع کرنے سے پہلے یا طواف کے چار پھیرے کرنے سے پہلے جماع کیا تو عمرہ فاسد ہوگیا اور ایک بکری واجب ہوگئی تمام افعال پورے کرکے حلق یا قصر کرکے حلال ہو اور عمرہ کی قضا کرے اور اگر چار پھیرے پورے کرنے کے بعد جماع کیا تو عمرہ فاسد نہیں ہوا۔ لیکن ایک بکری واجب ہوگئی۔

مسئلہ:۔ عمرہ کرنے والے نے طواف کے بعد اور سعی سے پہلے یا طواف وسعی سے فارغ ہوکر سر منڈوانے سے پہلے جماع کیا تو عمرہ فاسد نہ ہوگا، لیکن ایک بکری واجب ہوگئی اور طواف وسعی سے فارغ ہوکر سر منڈانے کے بعد جماع کرنے سے کچھ واجب نہ ہوگا۔ کیونکہ اب وہ احرام سے نکل چکا ہوگا۔

عمرہ پر عمرہ کے احرام باندھنا بعض لوگ عمرہ کے طواف اور سعی کرنے کے بعد حلق یا قصر کیئے بغیر دوسرے عمرہ کا احرام باندھ لیتے ہیں اور بعض لوگ اتنا معمولی سا قصر کرتے ہیں جس سے احرام سے ہی نہیں نکلتے اور اس پر دوسرے عمرہ کا احرام باندھ لیتے ہیں اس سے احرام پر احرام باندھنا لازم آجاتا ہے جو ممنوع ہے، اور اس سے دم لازم ہوتا ہے۔

میقات سے بغیر احرام کے آگے بڑھ جانا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ مقامات متعین فرما دیئے ہیں، جہاں پہنچ کر حرم یا مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والے کے لیے بغیر احرام کے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے ان مقامات کو مواقیت کہتے ہیں یہ مواقیت مکہ معظمہ سے دور ہیں ان مواقیت کے بعد آگے بڑھ کر مکہ معظمہ کے چاروں طرف کچھ حدود مقرر ہیں یہ حرم کی حدود ہیں ان جگہوں میں علامات بنی ہوئی ہیں حدود حرم کا فاصلہ ہر جانب مختلف ہے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جاتے ہوئے مقام تنعیم پر حرم کی حد بنی ہوئی ہے۔ پہلے یہ جگہ مکہ مکرمہ سے تین میل تھی اب شہر مکہ وہاں تک پہنچ گیا ہے، جدہ کی طرف حد حرم دس میل پر ہے اور طائف عراق اور یمن کی طرف سات میل اور جعرانہ کی طرف نو میل ہے، مواقیت کے باہر پوری دنیا آفاق ہے اس کے رہنے والوں کو آفاقی کہتے ہیں۔ اور مواقیت اور حدود حرم کے درمیان جو جگہ ہے اس کو حِل کہتے ہیں اور اس کے رہنے والوں کو حِلّی یا اھل حِل کہتے ہیں اور حدود حرم کے اندر رہنے والوں کو اھل حرم کہتے ہیں۔

مسئلہ:۔ آفاق سے آنے والوں کو مکہ مکرمہ اور اس کے حدود حرم میں بغیر

احرام کے داخلہ ممنوع ہے یہ لوگ میقات سے شرعاً بغیر احرام کے نہیں گذر سکتے مدینہ منورہ سے جانے والوں کے لیئے میقات ذوالحلیفہ ہے جس کو آج کل بیر علی یا آبار علی کہتے ہیں، ریاض اور طائف سے آنیوالوں کے لیے میقات قرن ہے۔
طائف سے جب مکہ مکرمہ آتے ہیں تو وادی محرم سے احرام باندھتے ہیں یہ جگہ عین میقات ہے یا میقات کے محاذات ہے، ہندوستان یا پاکستان سے جو لوگ بذریعہ ہوائی جہاز آتے ہیں وہ اسی طائف والی میقات یا اس کی محاذات سے گذرتے ہیں

جو شخص آفاق سے مکہ معظمہ یا حدود حرم میں داخل ہونے کے لیے آرہا ہو اس پر لازم ہے کہ میقات سے یا اس سے پہلے احرام باندھ لے اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ ہو تو تب بھی احرام باندھنا لازم ہے۔ اگر حج کا زمانہ ہو تو حج ورنہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور مکہ معظمہ آکر عمرہ کرلے پھر دوسرے کام میں لگے۔
یہ احرام کی پابندی حرم کی حرمت اور عظمت کی وجہ سے ہے میقات آنے سے پہلے یا عین میقات پر اور عین میقات سے نہ گذرنا ہو تو میقات کی محاذات پر احرام باندھ لیں، چونکہ ہوائی جہاز میں پتہ نہیں چلتا کہ جہاز میقات سے کب گذرے گا اس لیے پہلے سے ہی احرام باندھ لیا جائے۔
مسئلہ:۔ جو شخص میقات سے بلا احرام گذر گیا وہ گنہگار ہوگا۔ اور میقات کی طرف لوٹنا واجب ہوگا اگر لوٹ کر میقات پر نہیں آیا اور میقات کے بعد ہی احرام باندھ لیا تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر میقات پر واپس آکر احرام باندھا تو دم ساقط ہو جائے گا خواہ کسی بھی میقات پر واپس آکر احرام باندھے۔

مسئلہ:۔ اگر میقات سے کوئی شخص بلا احرام گذر گیا اور آگے جاکر احرام باندھ لیا اور مکہ مکرمہ پہنچنے سے پیشتر میقات پر واپس آگیا اور میقات پر آکر تلبیہ پڑھ لیا تب بھی دم ساقط ہو جائے گا۔ اور اگر مکہ مکرمہ میں داخل ہو گیا اور طواف شروع کرنے سے پہلے میقات پر واپس آکر تلبیہ پڑھ لیا تب بھی دم ساقط ہو جائے گا۔

مسئلہ:۔ اگر میقات سے بلا احرام گذرا اور پھر آگے جاکر احرام باندھ لیا اور میقات پر واپس نہیں آیا اور عمرہ کر گذرا تو دم ساقط نہ ہوگا۔

مسئلہ:۔ میقات کے باہر سے آنے والا جسے آفاقی کہتے ہیں اگر حرم مکہ میں یا مکہ مکرمہ میں بلا احرام کے داخل ہو جائے تو اس پر ایک حج یا عمرہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ اگر کئی مرتبہ بلا احرام کے داخل ہوا ہو۔ تو ہر دفعہ کے لیے ایک حج یا ایک عمرہ لازم ہوگا، حج کا موقعہ تو سال بھر میں ایک ہی مرتبہ آتا ہے اور حج کے زمانہ میں حاضر ہونا قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے اتنا آسان بھی نہیں رہا لہٰذا سہولت اس میں ہے کہ جتنی مرتبہ حرم میں یا مکہ مکرمہ میں بلا احرام کے داخل ہوا ہے اتنی بار قضا کی نیت سے عمرے کرے۔

مسئلہ:۔ جو لوگ اہل حل ہیں ان کو حرم میں اور مکہ معظمہ میں بلا احرام داخل ہونا جائز ہے۔ اگر کوئی شخص آفاق سے آئے اور میقات سے گذرے اور اس کا ارادہ حل میں کسی جگہ جانے کا ہو تو وہ بھی اہل حل میں شمار ہو گیا۔ اور اب وہ بھی بلا احرام مکہ مکرمہ میں داخل ہو سکتا ہے، ایسا کرنے سے اس پر کوئی جزا لازم نہ ہوگی۔

مسئلہ:۔ حل کا رہنے والا اگر عمرہ کرنا چاہے تو حل سے ہی احرام باندھے اور جو شخص حرم میں ہو اور اسے عمرہ کرنا ہو تو حدود حرم سے باہر آکر حل میں احرام باندھے۔

مسئلہ:۔ جو شخص آفاق سے آئے اور اس کا ارادہ مکہ مکرمہ سے پہلے مدینہ منورہ جانے کا ہے تو وہ میقات سے بلا احرام گذر سکتا ہے اب جب مدینہ منورہ سے عمرہ کے لیے آئے تو بیر علی سے احرام باندھے۔

مسئلہ:۔ بہت سے لوگ حج یا عمرہ ہی کی خالص نیت سے آفاق سے آتے ہیں اور میقات سے احرام نہیں باندھتے ہیں ان پر دم واجب ہو جاتا ہے آفاق سے آنے والے حضرات میقات پر یا اس سے پہلے احرام باندھیں اگر مکہ معظمہ جانے سے پہلے جدہ میں ایک دو دن ٹھہرنا ہو تو احرام کی حالت ہی میں وقت گذاریں۔

الحمد للہ کتاب العمرہ کا اختتام ہوا

ضمیمہ

عمرہ کے احکام و مسائل ختم ہوئے، اب طواف کی دعائیں اور دربار حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سفر اور بعض دیگر ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں

احقر ناشر۔

طواف کی دعائیں

طواف خود عبادت ہے اور بہت بڑی عبادت ہے۔ اس میں ذکر اور دعا میں مشغول ہونے سے ثواب میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ طواف میں تیسرا کلمہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کا پڑھنا حدیث شریف سے ثابت ہے۔ اس کی فضیلت وارد ہوئی ہے، اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ پڑھنا ثابت ہے۔ اس کے علاوہ اور جو چاہے دعا مانگے، حضور قلب کے ساتھ دعا کرے اور اصل دعا وہی ہے جو حضور قلب کے ساتھ ہو۔

ہر چکر کے لئے الگ الگ دعائیں جو معروف و مشہور ہیں، گو ان میں سے بعض دعائیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ مگر خاص کر طواف کے لیے اور کسی خاص چکر کے لیے ان میں سے کسی دعا کا مخصوص ہونا ثابت نہیں ہے۔ یوں یہ دعائیں اچھی ہیں۔ اور عوام کی آسانی کے لئے بعض حضرات نے ان کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اگر ان کو پڑھے، اور مسنون نہ سمجھے تو ان کا پڑھنا بھی درست ہے۔ ذیل میں وہ دعائیں لکھتے ہیں، حضور قلب ان کے پڑھنے میں بھی ہونا چاہیئے اور ان کے معنیٰ اور مطلب کو سمجھ کر پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے۔

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے بچنے کی طاقت) اور (عبادت کی طرف راغب ہونے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام (نازل ہو) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ

وسلم پر اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے کلمات کی تصدیق کرتے ہوئے

وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

اور تجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

پیروی کرتے ہوئے (میں طواف کرتا ہوں) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گناہوں سے

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ

معافی کا اور (ہر بلا سے) سلامتی کا اور (ہر تکلیف سے) دائمی حفاظت کا دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

اور دنیا اور آخرت میں اور جنت نصیب ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے:۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ
عَذَابَ النَّارِ ۝ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ
کے عذاب سے بچا۔ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے
يَا غَفَّارُ ۝ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝
اے بڑی بخشش والے اے تمام جہانوں کے پالنے والے

دوسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ
اے اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور
الْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ
(یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندہ کا
عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِبِكَ مِنَ النَّارِ ۝ فَحَرِّمْ
کا بیٹا ہوں اور یہ دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے۔ سو تو ہمارے گوشت
لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا
اور کھال کو دوزخ پر حرام فرمادے۔ اے اللہ ہمارے لئے ایمان کو محبوب
الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ
بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کو مزین کردے اور کفر اور بدکاری اور نافرمانی
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ۝
سے ہمارے دل ہٹا دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرمادے

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط اَللّٰھُمَّ

اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے مجھے عذاب سے بچانا۔ اے اللہ

اُرْزُقْنِی الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرمانا۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کردیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے :۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔

یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تیرے احکام میں) شک کرنے سے اور تیری ذات و صفات میں شرک کرنے سے

وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ

اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال

الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ط

اور برے انجام سے مال میں اور اہل و عیال میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ میں تجھ سے تیری رضامندی کی بھیک مانگتا ہوں اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے
سَخَطِكَ وَالنَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ
غضب سے اور دوزخ سے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش
الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ط
سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔

رکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں
عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط
دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط
اے بڑی عزت والے اے بخشش والے اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا
اے اللہ! بنادے حج کو حج مقبول اور سعی کو مشکور اور گناہوں کو
مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط
بخشا ہوا اور عمل کو صالح اور مقبول اور تجارت کو بے نقصان

يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
اے دلوں کے بھید جاننے والے ۔ اے اللہ مجھے (گناہ کی) اندھیریوں سے (ایمان صالح کی) ب
النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ
روشنی کی طرف نکال دے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو واجب کر دینے والے اعمال اور ان اسباب کا
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ
جو تیری مغفرت کو لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانیکا
كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط رَبِّ
اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے نجات پانے کا اے میرے پروردگار
قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ
تونے جو کچھ مجھے رزق دیا ہے اس میں قناعت عطا کر اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت دے اور میری
وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ ۔
جو چیزیں میرے سامنے نہیں ہیں تو ان کی حفاظت فرما

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے
عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط يَا عَزِيْزُ
عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے
يَا غَفَّارُ ط يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط
اے بڑی بخشش والے اے سب جہانوں کے پالنے والے ۔

پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا
اے اللہ! اس روز سوائے تیرے عرش کے سایہ کے کہیں سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک

ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ
کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دینا اور اپنے

حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا
کے حوض کوثر سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس نہ لگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کو تیرے نبی

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کیا اور ان

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا

وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ
سوال کرتا ہوں اور ایسے قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے

أَوْ عَمَلٍ ۔ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ
قریب کر دے اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ
یا عمل سے جو مجھے دوزخ سے قریب کر دے تیری پناہ چاہتا ہوں

رُکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے ۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ
عَذَابَ النَّارِ ۔ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ
کی آگ سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔
اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اے سب جہانوں کے پالنے والے

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ
اے اللہ! مجھ پر تیرے بہت حقوق ہیں ان چیزوں میں سے جو میرے
وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور تیری
خَلْقِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ
مخلوق کے درمیان ہیں ۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات سے ہے ان کی مجھے معافی دے

وَمَا كَانَ بِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ
اور جن کا تعلق تیری مخلوق سے ہے ان کا تو ذمہ دار بن جا اے اللہ مجھے (رزق) حلال عطا

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ
فرماکر حرام سے بے نیاز بنادے اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق عطا فرماکر نافرمانی سے

وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط
اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرماکر اپنے سوا دوسروں سے مستغنی بنادے اے وسیع مغفرت والے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّ
اے اللہ بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور

اَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ
تو اے اللہ بڑا حلم والا ہے بڑا اکرم والا ہے اور بڑی عظمت والا ہے تو معافی کو پسند فرماتا ہے

فَاعْفُ عَنِّيْ
سو میری خطاؤں کو معاف فرمادے

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجئے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے:۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ
اور ہمیں دوزخ سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں

الْاَبْرَارِ ط يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط
داخل فرما، اے عزت والے اے بڑی مغفرت والے اے سب جہانوں کے پالنے والے

ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّ
اے اللہ میں تجھ سے کامل ایمان اور سچا یقین اور
رِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا
کشادہ رزق اور عاجزی کرنے والا دل اور تیرا ذکر کرنے والی زبان اور حلال
حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ
اور پاک روزی اور سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے توبہ
وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ
اور موت کے وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت
الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
اور حساب کے وقت معافی اور جنت کا حصول
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ
اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ میں مانگتا ہوں) تیری رحمت کے وسیلے سے اے بڑی عزت والے اے بڑی مغفرت والے
رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ
اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ؕ
اور ہمیں دوزخ سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ؕ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ؕ
اے بڑی عزت والے اے بڑی مغفرت والے اے سب جہانوں کے پالنے والے

طواف کرتے ہوئے جب بھی حجر اسود پر آئے تو بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اسی طرح سے اس کا استلام کرے جس طرح شروع میں کیا تھا، یعنی حجر اسود پہ دونوں ہاتھ رکھ کر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان حجر اسود کو بوسہ دے، یہ نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ رکھ کر یا صرف داہنے ہاتھ سے چھو کر ہاتھوں کو بوسہ دیدے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ حجر اسود کی طرف اس طرح اٹھائے کہ دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف ہوں اور ہتھیلی کی پشت اپنی طرف ہو اس کے بعد ہاتھوں کو بوسہ دے لے۔ جب طواف ختم کر چکے تو آٹھویں مرتبہ بطریق مذکور حجر اسود کا استلام کرے۔ نیز ہر چکر میں رکن یمانی کا بھی دونوں ہاتھوں سے یا سیدھے ہاتھ سے استلام کرے۔ اگر استلام کا موقعہ نہ ہو تو اس کے لئے اشارہ نہ کرے یاد رہے کہ حجر اسود یا رکن یمانی کے استلام میں یا طواف کرتے ہوئے کسی بھی موقعہ پر دھکا پیل کر کے کسی کو ایذا نہ دے کیونکہ ایذا مسلم حرام ہے۔

مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی رکعتیں

ہر طواف کے بعد دو رکعت نمازِ طواف پڑھنا واجب ہے۔ اس کو واجب الطواف کہتے ہیں۔ ان دو رکعتوں کو مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کرنا

افضل ہے۔ مقام ابراہیم کعبہ شریف کے دروازہ کی جانب کعبہ شریف سے چند گز کے فاصلہ پر ایک بلوری شیشہ کے اندر رکھا ہوا ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ مقام ابراہیم نمازی اور کعبۃ اللہ کے درمیان آجائے۔ مقام ابراہیم سے جتنا قریب ہو بہتر ہے اس کا خیال رہے کہ لوگوں کو تکلیف نہ ہو

اگر مقام ابراہیم کے قریب جگہ نہ ملے تو کچھ دور بھی پڑھ سکتا ہے بلکہ مسجد میں جس جگہ بھی پڑھ لے دوگانہ ادا ہو جائے گا۔

دو رکعت واجب الطواف پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔ بعض اکابر نے مقام ابراہیم کے پاس ذیل کی دعا پڑھنا بتایا ہے۔ اگر چاہے تو اس کو پڑھ لے۔

دوگانہ طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ

اے اللہ! تو میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتا ہے لہٰذا میری معذرت قبول فرما

وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ

اور تو میری حاجت کو جانتا ہے لہٰذا میری خواہش کو پورا فرما اور تو میرے دل کا حال

نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

جانتا ہے لہٰذا میرے گناہوں کو معاف فرما اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا

اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ

ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین جس کی وجہ سے میں جان لوں

أَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا مِّنْكَ بِمَا

کہ جو کچھ تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی مجھے پہنچے گا اور تیری طرف سے جو میری قسمت میں مقرر کیا گیا اس پر

قَسَمْتَ لِيْ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ

رضامند رہنے کا سوال کرتا ہوں تو ہی میرا مددگار ہے دنیا اور آخرت میں مجھے اسلام کی حالت میں وفات

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا

دے اور نیک لوگوں کے زمرہ میں شامل فرمائے اللہ اس مقدس مقام کی حاضری کے موقع

فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

پر کوئی ہمارا گناہ بغیر معاف کئے نہ چھوڑنا اور کوئی پریشانی دور

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کئے بغیر نہ چھوڑنا اور کوئی حاجت دنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے

اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

پوری کئے بغیر اور حل کئے بغیر نہ چھوڑنا سو ہمارے تمام کام آسان کر دے اور ہمارے سینوں کو کھول دے

وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے دلوں کو روشن کر دے اور ہمارے عملوں کو نیکیوں کے ساتھ ختم فرمائے اللہ ہمیں

اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ط وَاَلْحِقْنَا

اسلام کی حالت میں زندہ رکھ اور حالت اسلام میں موت دے اور ہمیں نیک

بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

لوگوں میں شامل فرما نہ ہم رسوا ہوں اور نہ آزمائش میں پڑیں

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

آمین اے رب العلمین

زمزم پینا

مسجد حرام میں زمزم پینے کو بھی خوب ملتا ہے۔ اور اس کا پینا مستحب ہے اور باعث برکت ہے، جب بھی پئے خوب ڈٹ کر پئے، اور تین سانس میں پئے، شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ کہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ زمزم پی کر یہ دعا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

اے اللہ مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور فراخی کے ساتھ

وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

روزی عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا دے۔

ملتزم پر پڑھنے کی دعا

کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو دیوار کا حصہ ہے اس کو ملتزم کہتے ہیں۔ موقع پاکر اس جگہ بھی جائے۔ اور اس جگہ کعبہ شریف کی دیوار پر دونوں ہاتھ سر کے اوپر سیدھے بچھادے اور اپنا سینہ دیوار سے ملادے اور رخساروں کو (کبھی داہنا رخسار کبھی بایاں رخسار) دیوار پر رکھے۔ اور خوب خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے، یہ دعا قبول ہونے کی جگہ ہے۔ تجربہ ہے کہ یہاں جو دعا کی جائے رد نہیں ہوتی بعض بزرگوں سے اس جگہ ذیل کی دعا کرنا منقول ہے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ

اے اللہ! اے اس قدیم گھر کے مالک ہماری گردنوں کو اور ہمارے

اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ ط
باپ دادوں اور ماؤں اور بھائیوں اور اولادوں کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کرے
یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ
اے بخشش والے کرم والے ۔ فضل والے ۔ احسان والے ۔ عطا والے
وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا
خوبی کا برتاؤ کرنے والے اے اللہ تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر فرما
وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ
اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ اے اللہ
اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ
میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں تیرے (مقدس) گھر کے نیچے کھڑا ہوں تیرے دروازے
مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ ط اَرْجُوْا
کی چوکھٹوں سے چمٹا ہوا ہوں تیرے سامنے عاجزی کے ساتھ ہوں تیری رحمت کا
رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ط
طلب گار ہوں اور تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں اے ہمیشہ کے محسن
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلندی عطا فرما اور میرے گناہوں کو ختم فرما اور میرے کاموں
اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ
کو درست فرما اور میرے دل کو پاک فرما اور میرے لئے قبر میں روشنی فرما اور میرے گناہ معاف فرما
وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن ط
اور میں تجھ سے جنت کے اونچے درجے کی بھیک مانگتا ہوں ۔ آمین ۔

دیارِ حبیبؐ کا سفر

عمرہ سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہو جائے حکومت سعودیہ نے جو طریق الہجرہ کے نام سے نیا روڈ نکالا ہے اس سے چار پانچ گھنٹے میں موٹر کاریں اور ٹیکسیاں مدینہ منورہ پہنچا دیتی ہیں۔ مدینہ منورہ پہنچ کر سامان کسی اطمینان کی جگہ رکھ کر مسجد نبوی میں آئے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو روضۃ الجنۃ میں یا جہاں موقعہ ملے تو دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کرے۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کے پاس آئے۔ اور نہایت ادب کے ساتھ ہلکی آواز میں سلام پیش کرے اگر بھیڑ کم ہو اور سکون و اطمینان سے کھڑا ہو سکے تو جذب و کیف کے ساتھ جتنی دیر چاہے سلام عرض کرے۔ اگر بھیڑ بہت ہو اور سکون و اطمینان حاصل نہ ہو تو مختصر سا سلام پڑھ کر آجائے۔ پھر جب موقعہ دیکھے زیادہ دیر تک سلام عرض کرلے اور سلام عرض کرنے میں بھی دوسرے مسلمانوں کا خیال رکھے۔ کسی کو تکلیف نہ دے اور دھکم دھکا نہ کرے۔

سلام کے الفاظ کوئی معین و مقرر نہیں ہیں۔ مختلف حضرات نے مختلف الفاظ لکھے ہیں کسی نے مختصر سلام لکھا ہے اور کسی نے خوب زیادہ الفاظ لکھے ہیں بعض حضرات نے نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو پسند فرمایا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول۔ آپ پر سلام ہو اے وہ ذات جو ساری مخلوق سے افضل ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
آپ پر سلام ہو اے اللہ کے خلیل آپ پر سلام ہو اے اللہ کے برگزیدہ بندے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درود وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی درود سلام ہو

عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ
آپ پر اے اللہ کے حبیب درود و سلام ہو آپ پر عنداللہ گنہگاروں کی

الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ
شفاعت کرنے والے درود وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات جسے

اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کے لئے رحمت بناکر بھیجا آپ پر صلوٰۃ اور سلام ہو

عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدَ الْغُرِّ
اے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اوران لوگوں کے پیشوا جن کے

الْمُحَجَّلِیْنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ
چہرے اور ہاتھ پاؤں قیامت کے دن روشن ہوں گے، آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو اے تمام بنی آدم کے

اٰدَمَ اَجْمَعِیْنَ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ
سردار آپ پر صلوٰۃ اور سلام ہو اے

النَّبِیِّیْنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُبَشِّرَ الْمُحْسِنِیْنَ
خاتم النبیین آپ پر صلوٰۃ اور سلام ہو اے نیکو کاروں کے بشارت دینے والے

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اور صلوٰۃ وسلام ہو تمام پیغمبروں اور رسولوں پر اور تمام مقرب فرشتوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ
سلام ہو آپ پر اور آپ کی آل پر اور اہل بیت پر اور امہات المومنین پر

وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اور سب صحابہ پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ
اے اللہ تعالیٰ کے رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ
اور اے اللہ تعالیٰ کے رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے اللہ کا پیغام پوری طرح پہنچا دیا

وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ
اور امانت کا حق ادا کر دیا اور امت کی پوری خیر خواہی فرمادی اور (کفر کے) اندھیرے کو

وَجَلَّيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ
کو دور فرمادیا اور (باطل کی) تاریکی کو چھانٹ دیا اور اللہ کے راستہ میں مجاہدہ فرمایا جیسا کہ اس کا

جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ جَزَاكَ
حق تھا اور آپ اپنے رب کی عبادت میں لگے رہے کہ واصل بحق ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ
ہماری طرف سے ہمارے والدین کی طرف سے اور ملت اسلام کی طرف سے بہترین

الْجَزَاءِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
جزا عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ
اور بلند درجہ کا اور مقام محمود کا اور حوض (کوثر) کا

الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ ط
جس پر آپ کی امت پہنچے گی اور یوم المشہود میں شفاعت عظمیٰ کا سوال کرتے ہیں

وَنَسْئَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَ
اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے باپ دادوں اور

اُمَّهَاتِنَا وَلِاَقْرِبَائِنَا اِنَّهٗ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط
ماؤں اور عزیز واقارب کے گناہ معاف فرمادے بیشک وہ دعا قبول فرمانے والا ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے

اپنا سلام پیش کرنے کے بعد اپنے ماں باپ، عزیز واقارب، دوست واحباب کا سلام بھی نام بنام پیش کرے کسی اور نے سلام پیش کرنے کو کہا ہو تو اس کا نام لے کر سلام عرض کرے، مثلاً یوں کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانٍ، فلاں کی جگہ اس کا نام لے۔ اور اجمالی طور پر بہتوں کا سلام پہنچانا ہو تو یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنِّيْ وَمِمَّنْ اَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول میری طرف سے اور جس نے مجھے وصیت کی سلام کی

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

آپ کی خدمت میں سلام عرض کر چکے تو دو قدم دائیں ہٹ کر آپ کے یارِ غار، رفیق صادق اور خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر اس طرح سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام آپ پر اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق رضؓ سلام آپ پر

يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلیفہ برحق سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
کے ساتھی جب کہ غار میں چھپے ہوئے تھے سلام آپ پر

يَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى
اے وہ (فدائے دین) جس نے اپنا تمام مال اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کر ڈالا یہاں تک

تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا
کہ ایک جبہ میں رہ گئے اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے آپ کو راضی کرے۔

وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ ط
اور جنت کو آپ کے اترنے کی جگہ اور آپ کے قیام کی جگہ اور آپ کا مستقل ٹھکانہ بنائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ
سلام آپ پر اے سب سے پہلے خلیفۂ رسول اور عالموں کے تاج اور نبی مصطفےٰ

النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط
(صلی اللہ علیہ وسلم) کے خسر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں۔

حضرت ابوبکرؓ پر سلام پیش کرنے کے بعد دائیں طرف کو اور دو قدم سرکے اور یہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سلام ہو آپ پر اے عمر بن الخطاب سلام ہو آپ پر اے

نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ
انصاف اور سچائی کی بات کہنے والے سلام ہو آپ پر اے محراب میں شہید ہونے والے

الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلسَّلَامُ
سلام آپ پر اے دین اسلام کو غالب کرنے والے سلام

عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَاءِ
آپ پر اے بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے سلام آپ پر اے فقیروں

وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ اَنْتَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ
ضعیفوں، بیواؤں اور یتیموں کے سرپرست آپ ہی ہیں جن کے حق میں

حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ بْنَ
سید البشر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ
خطاب ہوتے راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو بہترین

الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَ
رضا کے ساتھ اور جنت کو بنائے آپ کے اترنے کی جگہ اور آپ کے رہنے کی جگہ اور آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور

مَاْوَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ
آپ کا ٹھکانہ سلام آپ پر اے دوسرے خلیفۂ رسول اور علماء کے تاج

وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور نبی مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خسر اور اللہ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں

یہاں سے فارغ ہو جائے تو پھر بائیں طرف کو سرک جائے اور ہر دو خلفاء راشدین کے درمیان میں کھڑا ہو کر دونوں حضرات پر یوں مشترکہ سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دونوں وزیر، وسلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُعِيْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کے دونوں مددگار، وسلام آپ دونوں پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں!

سلام سے فارغ ہو کر قبلہ کی دیوار کے پاس جا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور جو حاجت دل میں ہو نہایت تضرع اور زاری سے طلب کرے مثلاً یوں کہے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَجَاءَ السَّائِلِيْنَ وَاَمَانَ

اے اللہ سب جہانوں کے پروردگار، اے سوال کرنے والوں کی امیدگاہ، اے ڈرنے والوں

الْخَائِفِيْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

کے لئے جائے امن، اے توکل کرنے والوں کے لئے پناہ گاہ، اے بڑے شفیق، اے بڑے محسن، اے پورا پورا بدلہ دینے والا

يَا سُلْطَانُ يَا سُبْحَانُ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا سَامِعَ

اے صاحب اقتدار، اے مقدس ذات، اے ہمیشہ کے محسن، اے دعاؤں کے سننے والے

الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا

ہماری دعا سن اور ہماری زیارت کو قبول فرما اور ہمارے خوف کو دور فرما

وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ

اور ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمارے مرنے والوں پر رحم فرما اور ہماری

حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اَللّٰهُ عِنْدَكَ

نیکیوں کو قبول فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور اے اللہ اپنے یہاں ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمالے

مِنَ الْعَائِذِيْنَ الْفَائِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ

جو تیری پناہ میں آنے والے ہیں شادکام ہیں شکر گذار ہیں تیرے ان بندوں میں ہیں جنہیں

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ

نہ کوئی خوف ہوگا نہ کوئی غم ہوگا اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے سب جہانوں کے پالنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے عطا فرما

اِيْمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ

وہ ایمان جو کامل ہو پائیدار جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین (عطا فرما) کہ میں سمجھ لوں کہ مجھے

اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَعِلْمًا نَافِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا

وہی پہنچے گا جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے اور (عطا فرما) نفع بخش علم اور ڈرنے والا دل (تیرا) ذکر کرنے والی

وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا

زبان اور نیک اولاد اور روزی افراط کے ساتھ اور حلال پاک

وَتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا

اور سچی توبہ اور بہترین صبر اور ثواب عظیم اور نیک عمل

مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ

جو مقبول ہو اور ایسی تجارت (کا سوال کرتا ہوں) جس میں کبھی گھاٹا نہ ہو اے نوروں کے نور اے دلوں کا حال جاننے والے

أَخْرِجْنِي وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ فِي الدُّنْيَا

اور مجھے تمام مسلمانوں کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف پہنچا دنیا میں بھی

وَالْآخِرَةِ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ

اور آخرت میں بھی اور مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے اے سب جہانوں کے پالنے والے۔ اے اللہ اس معزز مقام میں ہمارا

فِي مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا يَا اللّٰهُ إِلَّا فَرَّجْتَهُ

کوئی گناہ نہ رہے جسے تو معاف نہ فرما دے اور اے اللہ کوئی غم نہ رہے جسے تو دور نہ فرما دے

وَلَا عَيْبًا يَا اللّٰهُ إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا مَرِيضًا يَا اللّٰهُ إِلَّا شَفَيْتَهُ

اور اے اللہ کوئی عیب نہ رہے جسے تو چھپا نہ دے اور اے اللہ کوئی بیمار نہ رہے جسے تو صحت و آرام

وَعَافَيْتَهُ وَلَا فَقِيرًا يَا اللّٰهُ إِلَّا أَغْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً يَا اللّٰهُ

عطا نہ فرما دے اور اے اللہ کوئی فقیر نہ رہے جسے تو غنی نہ کر دے اور اے اللہ ہماری دنیا اور آخرت کی حاجتوں

مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَنَا فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا

میں سے کوئی حاجت جس میں ہماری بہتری ہو ایسی نہ رہے جسے تو پوری نہ فرما دے

وَيَسَّرْتَهَا اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ

اور آسان نہ فرما دے اے اللہ ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمارے کاموں کو آسان فرما دے اور ہمارے دلوں

صُدُورَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَآمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا

کو کھول دے اور زیارت قبول فرما اور خوف کو دور کر کے امن عطا فرما اور ہمارے عیبوں کو چھپا دے

وَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ

اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری تکلیفوں کو دور کر دے اور نیکیوں کے ساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ فرما

أَعْمَالَنَا وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مِنَ

اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرما

الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ

ان نیک بندوں میں جن پر نہ خوف طاری ہوگا اور نہ غمگین ہوں گے اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے اے سب جہانوں کے پالنے والے

مسجد نبویؐ میں نماز کا ثواب

مسجد نبویؐ میں نماز باجماعت پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ہزار نمازوں سے بہتر ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔ کیونکہ مسجد حرام میں باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجدوں کے مقابلہ میں ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔ (الترغیب ص ۱۲۱ ج ۲)

مسجد نبوی میں چالیس نمازیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں جن میں سے ایک بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لئے یہ لکھ دیا جائے گا کہ وہ دوزخ سے بری ہے (یعنی اسے دوزخ سے نجات ہوگی) اور یہ کہ عذاب سے بری ہے اور نفاق

سے بہتر ہے۔ (رواہ احمد ورواۃ الصحیح کذا فی الترغیب والترھیب المنذری ص۲۱۵ ج ۲)

مسجد قبا میں نماز

حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد قبا میں ایک نماز ایک عمرہ کے برابر ہے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن غریب)

اور حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنے گھر میں طہارت حاصل کی (یعنی وضو کیا) پھر مسجد قباء میں آیا اور اس میں کوئی نماز پڑھی تو اس کے لیے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔ (رواہ احمد والنسائی وابن ماجہ واللفظ لہ والحاکم وقال صحیح الاسناد کذا فی الترغیب ص۲۱۷ ج ۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ کبھی سوار ہو کر کبھی پاپیادہ اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (رواہ البخاری ومسلم کذا فی الترغیب ص۲۱۸ ج ۲

جنّت البقیع

مسجد نبوی کے قریب ہی مدینہ منورہ کا مشہور قبرستان جنت البقیع ہے اس کی بھی زیارت کرے۔ اور وہاں حاضری کے موقع پر یوں سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

سلام ہو یہاں کے رہنے والوں پر جو مومنین اور مسلمین ہیں

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاخِرِيْنَ وَاِنَّا
اور اللہ تعالیٰ ہمارے اگلوں پر اور بعد میں آنے والوں پر رحم فرمائے اور
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ٥
ان شاء اللہ ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

جنت البقیع میں ہزاروں صحابہ اور تابعین اور سلف صالحین رضی اللہ عنہم مدفون ہیں۔ جن میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباسؓ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت حسن بن علی اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم اور آپ کی صاحبزادیاں رقیہ، زینب اور ام کلثوم اور آپ کی پھوپھیاں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کے خاص خادم عبداللہ بن مسعود اور عشرہ مبشرہ میں سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضوان اللہ تعالیٰ علیہم مدفون ہیں

شہداءِ اُحد کی زیارت

مدینہ منورہ کے زمانہ قیام میں احد بھی جائے۔ یہ ایک پہاڑ کا نام ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُحد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ الترغیب ج ۲ صفحہ ۲۳)
سنہ ۳ھ میں احد کے قریب جنگ ہوئی تھی۔ مکہ معظمہ کے مشرکین حملہ آور ہو کر چڑھ آئے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے

صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان سے مقابلہ کیا اور ستر صحابہ اس موقعہ پر شہید ہوئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی تکلیف پہنچائی گئی۔ دشمنوں نے آپ کو زخمی کردیا۔ اور آپ کے چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کی بھی اسی موقعہ پر شہادت ہوئی ان شہداء کے مزارات ایک احاطہ کے اندر موجود ہیں۔ سعودی حکومت نے ہر طرف دیوار بنادی ہے، دروازہ جنگلہ دار ہے لیکن مقفل رہتا ہے۔ دروازہ سے ذرا فاصلہ پر حضرت حمزہ اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم کی قبر ہے جو باہر سے نظر آتی ہے دوسرے حضرات کی قبریں چہار دیواری کے اندر ہیں۔ جب یہاں حاضری ہو تو سلام کے وہی الفاظ پڑھے جو جنت البقیع کے بیان میں گذرے۔ واللہ الموفق والمعین

ختم شد